WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
29 مارچ 2026
SUNDAY
29 MARCH - 2026

صفحہ 08 نوجوان ٹیمسن وہ کھلاڑی ہیں جنہیں دھونی اپنی کمان سونپنا چاہیں گے۔عرفان

عاقب نبی نے بھارت کی جانب سے کھیلنے پر توجہ مرکوز کرلی صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 75 | جلد: 16

مغربی ایشیا میں جاری تنازعات سے پیدا ہونے والے غیر متوقع چیلنج

متاثرہ علاقوں سے خام تیل اور گیس پر انحصار

ہندوستان بحران کا پوری طاقت سے مقابلہ کر رہا ہے: وزیر اعظم نریندر مودی

سری نگر،۲۸، مارچ/جے کے این ایس/وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان مغربی ایشیا میں جاری تنازعات سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کا پوری طاقت کیساتھ مقابلہ کر رہا ہے۔جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق اُتر پردیش کے شہر جیور میں نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کے افتتاح کے موقع پر ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دے کر کہا کہ ملک اپنے شہریوں کی حفاظت کیلئے تمام ضروری اقدامات کر رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ مغربی ایشیا میں ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے تنازعہ جاری ہے۔ ہندوستان پوری طاقت

کیساتھ اس چیلنج کا مقابلہ کر رہا ہے۔اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ ہندوستان تنازعات سے متاثرہ علاقوں سے خام تیل اور گیس پر انحصار کرتا ہے، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کیلئے ضروری اقدامات کر رہی ہے کہ یہ بوجھ خاندانوں اور کسانوں پر نہ پڑے۔نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح کرتے ہوئے/102

اپوزیشن لیڈران کی سیکورٹی میں کمی نا قابل قبول: وحید الرحمان پرہ

سری نگر/ 28 مارچ/ کے این ایس/ممبر اسمبلی پلوامہ اور پی ڈی پی لیڈر وحید الرحمٰن پارا نے ہفتہ کو کہا کہ جموں و کشمیر میں اپوزیشن لیڈروں کی سیکورٹی کور میں کمی نا قابل قبول ہے انہوں ڈاکٹر فاروق عبد اللہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے فاروق عبداللہ سینئر رہنما ہے جو احترام اور مناسب سیکورٹی کے مستحق ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایم ایل اے پلوامہ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں سیکورٹی ایک حفاظتی اقدام کے طور پر کام کرتی ہے، خاص طور پر سیاسی لیڈروں کے لیے جو خطرات کا/101

فاروق عبداللہ پر حملہ کوئی معمولی واقعہ نہیں
شفاف تحقیقات کی ضرورت/اسپیکر
انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ ''جمہوریت کی روح'' پر حملہ ہے

سری نگر/ 28 مارچ/ کے این ایس/جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبد الرحیم راتھر نے سنیچر کو سینئر سیاسی رہنما فاروق عبداللہ پر حملے کو ایک سنگین اور "معمولی نہیں" واقعہ قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یہ منصفانہ اور شفاف تحقیقات کی ضمانت دیتا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں میں ایوان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ ''جمہوریت کی روح'' پر حملہ ہے اور اس سے امن و امان برقرار رکھنے کے ذمہ داروں کو سخت پیغام دینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ فاروق عبداللہ کسی تعارف کے محتاج نہیں، انہوں نے اپنے قومی اور بین الاقوامی قد و قامت کو اجاگر کیا اور گزشتہ برسوں میں ان کی خدمات کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ پارٹی لائنوں کے پار ممبران ایک آواز سے بات کرتے ہیں، جوان لوگوں کے جذبات کی عکاسی کرتے ہیں جن کی وہ نمائندگی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اراکین نے انفرادی طور پر نہیں بلکہ عوام کے/103

درپیش عالمی چیلنجوں کا سامنا، وزیر اعظم نریندر مودی نے دیا قومی اتحاد پر زور
مرکز نے کرائی بلا تعطل فراہمی کی یقین دہانی
جموں و کشمیر میں ایندھن اور ایل پی جی سمیت ضروری اشیاء دستیاب: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں/۲۸، مارچ/جے کے این ایس/جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ مرکز نے ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی کی یقین دہانی کرائی ہے اور ابھرتے ہوئے عالمی چیلنجوں کا سامنا کرنے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی نے قومی اتحاد پر زور دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایندھن اور ایل پی جی سمیت ضروری اشیاء کا کافی ذخیرہ مرکز کے زیر

انتظام علاقہ جموں و کشمیر میں دستیاب ہے، لوگوں سے پرسکون رہنے اور افواہوں پر دھیان نہ دینے کی تاکید کی۔وزیر اعظم نے کل (جمعہ) کو ایک اہم میٹنگ بلائی جس میں ملک بھر کے وزرائے اعلیٰ نے شرکت کی سوائے پانچ ریاستوں کے جہاں انتخابات ہو رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ میٹنگ کے دوران، کابینہ کے سیکرٹری نے عالمی پیش رفت، خاص طور پر آبنائے ہرمز اور مغربی ایشیا میں کشیدگی اور ان کے ممکنہ اثرات پر/104

سی آر پی ایف جوان کی مشتبہ دل کا دورہ پڑنے سے موت

سری نگر/ 28 مارچ/یو این ایس/جموں و کشمیر کے ضلع شوپیاں میں ہفتہ کے روز سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک جوان کی مشتبہ طور پر دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔حکام نے بتایا کہ حکام کے مطابق 14ویں بٹالین سی آر پی ایف کے ہیڈ کانسٹیبل گیان چند آج صبح ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) شوپیان کے کیمپ میں اچانک بے ہوش ہو گئے۔یو این ایس کے مطابق انہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے انہیں/105

'نشامکت بھارت ابھیان': لیفٹننٹ گورنر نے لیا اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جموں و کشمیر میں پیشرفت کا جائزہ
منشیات کی دہشت گردی کے نظام کا مکمل خاتمہ ناگزیر
جموں کشمیر کے نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیلنے کیلئے سوچی سمجھی اور مذموم کوششیں جاری: منوج سنہا

جموں/۲۸، مارچ/جے کے این ایس/جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو لوک بھون جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں مرکزی زیر انتظام علاقے جموں کشمیر میں نشا مکت بھارت ابھیان کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے اسمگلنگ نیٹ

ورکس کیخلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاون کی ہدایت دی جو جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو نشانہ بناتے ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ جموں کشمیر کے نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیلنے کیلئے/106

جموں و کشمیر میں پہلی سرکاری ہومیوپیتھی کالج قائم ہوگی
کٹھوعہ کے راج باغ علاقے میں ادارے کے قیام کا اعلان/مرکزی وزیر جیتندر سنگھ

سرینگر/ 28مارچ/ یو این آئی/ مرکزی وزیر جیتندر سنگھ نے اعلان کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں پہلی سرکاری ہومیوپیتھی کالج کٹھوعہ ضلع کے راج باغ علاقے میں قائم کی جائے گی، جسے خطے کے لیے ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مرکزی وزیر جیتندر سنگھ نے ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ جموں و کشمیر میں پہلی بار

سرکاری سطح پر ہومیوپیتھی کالج قائم کیا جا رہا ہے۔ یہ ادارہ کٹھوعہ ضلع کے راج باغ علاقے میں تعمیر ہوگا اور خطے میں متبادل طبی تعلیم کے فروغ کے لیے/107

ڈرگ ڈی ایڈکشن بل: جموں و کشمیر اسمبلی میں پیش کی جائے گی: وزیر صحت
پرائیویٹ نشہ چھڑانے کے مراکز
حکومت مریضوں سے من مانی فیس لینے کی اجازت نہیں دے گی: سکینہ ایتو

جموں/۲۸، مارچ/جے کے این ایس/جموں و کشمیر حکومت نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ وہ جاری بجٹ سیشن کے دوران منشیات کی لت سے متعلق ایک بل پیش کرنے کی کوشش کرے گی۔جے کے این ایس کے مطابق کئی ممبران اسمبلی کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے، وزیر صحت اور طبی تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے کہا

کہ بل تیار ہے اور اسے موجودہ سیشن میں پیش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ جہاں پولیس منشیات کے پھیلاؤ کو روک سکتی ہے وہیں محکمہ صحت منشیات کے استعمال سے متاثرہ مریضوں کا علاج کرنے کا ذمہ دار ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ داخلہ کو منشیات کے/108

حکومت خانصاحب میں آبپاشی کے
نظام کو مضبوط بنانے کیلئے پُر عزم ہے۔جاوید رانا

جموں/ ا نفو/ حکومت نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ خانصاحب حلقہ میں آبپاشی کا نظام مضبوط اور مکمل طور پر فعال ہے اور گزشتہ تین برسوں میں نہروں، کھلوں اور آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے کے لئے وسیع پیمانے پر کام انجام دیا گیا ہے۔حکومت نے کہا کہ گزشتہ آبپاشی سیزن کے دوران حلقے کی تمام بڑی نہریں فعال رہیں جس سے کسانوں کو پانی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنی۔وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات و قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے کہا

کہ 2023-24 سے 2025-26 کے درمیان مختلف سکیموں کے تحت ایک جامع سلسلہ وار کام انجام دیا گیا ہے۔جاوید رانا رکن اسمبلی خانصاحب، سیف الدین بٹ کی جانب سے آبپاشی/109

ہر حکومت نے سیکورٹی کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا/سجاد لون

سری نگر/ 28 مارچ/ یو این ایس/ پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے ہفتہ کے روز دعویٰ کیا کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت نے انہیں ان کے والد عبدالغنی لون کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے سیکورٹی دینے سے انکار کیا، جو 2002 میں دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے تھے۔قانون ساز اسمبلی کے فلور پر خطاب کرتے ہوئے، سجاد لون نے کہا کہ ان کے والد کی آخری رسومات میں شرکت کے/110

زوجیلا برفانی تودہ، حادثہ
ہلاکتوں کی تعداد سات تک پہنچ گئی
شدید موسم میں ریسکیو ٹیموں کی مسلسل کارروائیاں، مزید دو لاشیں برآمد

سرینگر/ 28مارچ/ یو این آئی/ زوجیلا درہ میں برفانی تودہ گرنے سے ہلاکتوں کی تعداد سات ہوگئی ہے، جب کہ ریسکیو ٹیموں نے ہفتہ کی صبح سویرے مزید دو لاشیں برآمد کیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق زوجیلا کے اسٹریٹجک پاس پر جمعہ کو برفانی تودہ گرنے کے بعد بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا تھا۔ حکام کے مطابق تازہ برآمدگیوں میں ایک متوفی کی شناخت باقر علی ولد محسن علی کے طور پر ہوئی ہے، جب کہ دوسرے کی شناخت ابھی جاری ہے۔

اس واقعے میں پہلے ہی پانچ افراد کی موت اور چھ دیگر کے زخمی ہونے کی تصدیق ہو چکی تھی۔ زخمیوں کو قریبی طبی مراکز میں علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ریسکیو ٹیموں میں پولیس، فوجی اہلکار اور مقامی رضا کار شامل ہیں، جنہوں نے شدید سردی، برفباری اور کم دکھائی دینے والے حالات کے باوجود رات بھر تلاش جاری رکھی۔ ایک اہلکار نے کہا کہ "لاشیں مسلسل کوششوں کے بعد صبح سویرے برآمد کی گئیں، اور دوسرے متاثرہ کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ مقامی افراد نے بتایا کہ برفانی تودہ اچانک آیا، جس نے علاقے میں موجود لوگوں کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ حالیہ دنوں میں مسلسل برفباری نے ایسے واقعات کے خطرے کو مزید بڑھا دیا تھا۔ زوجیلا پاس، جو کشمیر کو لداخ سے جوڑتا ہے، موسم سرما میں شدید برفباری اور خطرناک حالات کے باعث اکثر بند رہتا ہے۔ یہاں برفانی تودے عام ہیں، جو نہ صرف آمد و رفت کو متاثر کرتے ہیں بلکہ مسافروں اور مزدوروں کے لیے جان لیوا خطرات بھی پیدا کرتے ہیں/111

بادلوں کی واپسی: ٹنل کے آرپار ہفتہ کی رات سے اتوار کی صبح تک مغربی ہواؤں کی تازہ خلل اندازی: موسمیاتی ماہرین
وسیع پیمانے پر بارش اور برف باری کا امکان
30 مارچ کی رات تک بیشتر علاقوں میں درمیانی بارش، ہلکی برف باری، تیز ہوائیں، گرج چمک، ژالہ باری ہونے کا امکان

سری نگر/۲۸، مارچ/جے کے این ایس/موسمیاتی ماہرین نے خبردار کیا کہ ہفتہ کی رات سے اتوار کی صبح تک مغربی ہواؤں کی تازہ خلل اندازی کے باعث جموں و کشمیر میں وسیع پیمانے پر بارش اور برف باری کا امکان ہے۔نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر کے مطابق، بارش کا دوسرا دور پیر کے اوائل میں واپس آجائیگا اور دن بھر جاری رہے گا۔اُدھر موسمیاتی مرکز سری نگر نے 31 مارچ تک موسمی صورتحال دگرگوں رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ 28 مارچ کی رات سے 30 مارچ کو شام دیر گئے تک مطلع عام طور

پر ابر آلود رہنے کے بیچ میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور اوپری مقامات پر برف باری ہوگی۔اس دوران ہفتہ کو بعد دوپہر تک دھوپ چھائے رہنے کے بعد سری نگر سمیت کشمیر کے بیشتر علاقوں میں آسمان پر بادلوں کا جماؤ شروع ہوگیا، جو شام یا رات دیر بارش کا نیا سلسلہ شروع ہونے کا اشارہ ہے۔جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی تغیر و تبدل سے متعلق پیشگی جانکاری فراہم کرنے والے نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے ہفتہ کو جاری اپنی تازہ موسم کاری/112

زمین پر جو کچھ ہے فنا ہو جائے گا،

صرف اللہ کی ذات باقی رہے گی

تحریر
ابونصر فاروق

انسان بنیادی اور فطری طور پر امن پسند صلح جو، ہمدرد، امداد باہمی اور محبت کرنے والا ہے۔ خالق کائنات نے اُس کو پیدا کر کے دنیا کا کاروبار چلانے کی ذمہ داری اُس کے کاندھوں پر ڈالی ہے۔ خلیفہ کی حیثیت سے اُس کو تمام عالم انسانیت کی بھلائی اور خیر خواہی کا فریضہ انجام دینا ہے۔ لیکن ہر انسان یہ نہیں جانتا کہ امن چین محض خواہش اور آرزو کے سہارے قائم نہیں ہوتا ہے۔ اس کے بہت سخت اور شدید اصول ہیں۔ عدل و انصاف کی تلوار سے ہی امن وسکون کی سرحدوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔ عدل و انصاف کے نفاذ کے لئے پتھر جیسے دل کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمزور دل اور ارادے کے لوگ امن اور چین قائم نہیں کر سکتے ہیں۔ اس کی پاسداری کے لئے ایسے بے لوث اور بے غرض لوگ درکار ہوتے ہیں جن کا ملنا دودھ کی نہر تلاش کرنے سے کم نہیں ہوتا۔

دوسری بات یہ کہ دنیا کی معلوم تاریخ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ انسانی آبادی میں کبھی بھی عدل وانصاف اور امن وسکون قائم نہیں رہ سکا۔ ہمیشہ ہر دور میں طاقتور کمزور کو دباتا رہا۔ سرمایہ دار مفلسوں کو لوٹتا رہا۔ بے انصاف حاکم کمزور رعایا پر ستم کے پہاڑ توڑتا رہا۔ یہ ہر قوم اور ہر علاقے کی کہانی ہے۔ انسانی تاریخ کی ساتویں صدی عیسوی میں جب اللہ کے آخری نبی رحمت عالم ﷺ نے مدینہ میں اسلامی حکومت قائم کی تو پہلے مدینہ میں پھر عرب اور آخر کار اس حکومت کے ماتحت جتنے علاقے تھے سب جگہ مکمل امن وسکون قائم ہوگیا۔ اور رحمت عالم ﷺ کی وہ پیشین گوئی پوری ہو گئی کہ ایک تنہا عورت لمبی دوری کا سفر کرے گی اور کوئی اُس کو روکنے ٹوکنے والا نہیں ہوگا۔

لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا ایسی بنائی ہے کہ یہاں ہر چیز جو پیدا ہوتی ہے وہ ایک دن مر جاتی ہے۔ ہمیشہ باقی رہنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ چنانچہ وہ نظام رحمت جسے رحمت عالم ﷺ نے عدل و انصاف کی بنیادوں پر قائم کیا تھا اور جس نے مکمل امن وسلامتی کو ممکن بنایا تھا، اُس کو رحمت عالم ﷺ کے ایک فرمان کے مطابق صرف تیس سال تک باقی رہنا تھا، اس کے بعد اُس کا خاتمہ ہو جانا تھا، چنانچہ ٹھیک تیس سال بعد اسلامی حکومت جس کا نام خلافت ہے، ختم ہوگئی اور اُس کی جگہ بادشاہت قائم ہوگئی جس میں دوبارہ ظلم اور ناانصافیوں کا کاروبار شروع ہوگیا اور امن وسلامتی جل کر راکھ ہوگئی۔

وطن عزیز ہندوستان میں بھی ایسی ہی افراتفری کا عالم تھا۔ جب یہاں مسلمان آئے اور حکومت مسلم بادشاہوں کے ہاتھ لگی تو انہوں نے یہاں ایک طویل مدت تک حکومت کی۔ اگر چہ وہ سب عدل وانصاف کے حامی و ہم نوا نہیں تھے اور اُن کے دور اقتدار میں مکمل امن وسلامتی نہیں پیدا ہو سکی تھی تاہم آج کے جیسا جنگل راج بھی نہیں پیدا ہوا تھا۔ قانون فطرت کے مطابق اُن کا دور بھی ختم ہوا اور یہاں انگریز آئے۔ جیسے ہی انگریزوں نے یہاں قبضہ جمانا شروع کیا یہ ملک خون میں نہا گیا۔ جو لوگ انگریزوں کے طرفدار تھے اُن کے لئے ساری رعایتیں تھیں اور جو اُن کے مخالف تھے اُن کے لئے بندوق کی گولی، جیل کی سلاخیں اور ہر طرح کی مصیبتیں تھیں۔

پھر وہ وقت آیا کہ انگریز بھی یہاں سے رخصت ہوئے اور اہل وطن کے ہاتھوں میں وطن کی حکومت آئی۔ لیکن اس آزادی کے ساتھ ایک بدنصیبی یہ ہوئی کہ آزادی کا سورج تقسیم شدہ ملک پر طلوع ہوا۔ اسی کے ساتھ ساتھ ہندو مسلم منافرت اور مسلم کش فسادات کی شروعات ہوگئی۔ گاندھی جی نہیں چاہتے تھے کہ ملک تقسیم ہو لیکن فرقہ پرست اس پر راضی تھے۔ چنانچہ اُن کے ایک فرد نے گاندھی جی کو اس راہ کا کانٹا سمجھ کر راستے سے ہی ہٹا دیا۔ آزادی کے وقت ایک طرف کانگریس تھی جو بلا شرکت غیرے حکومت کی دعوے دار تھی۔ دوسری طرف مسلم لیگ تھی جو ایک الگ ملک کا مطالبہ کر رہی تھی۔ مسلم لیگ میں صرف مسلمان تھے، وہ بھی سب کے سب نہیں۔ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد کانگریس کے ساتھ تھی۔ چنانچہ جب ملک تقسیم ہوا تو جو لوگ مسلم لیگ کے حامی تھے وہ مسلم لیگ کے ملک چلے گئے لیکن جو کانگریس کے ہم نوا تھے وہ اسی ملک میں رہ گئے۔

آزادی کے ابتدائی دور میں حکومت اور انتظامیہ میں ایسے لوگ تھے جو رواداری کے قائل تھے چنانچہ اس ملک میں رہ جانے والے مسلمانوں کے ساتھ ظلم وزیادتی کا سلسلہ شروع تو ہوا لیکن ہلکے انداز میں۔ رفتہ رفتہ روادار سیاست کاروں کا خاتمہ ہوتا گیا اور تشدد پسند فرقہ پرست سیاست کاروں کی تعداد بڑھتی گئی اور اسی طرح مسلمانوں کے لئے اس ملک میں زندہ رہنے کے مواقع بھی کم ہوتے گئے۔ مسلمانوں کے ساتھ کھلم کھلا ناانصافیاں ہونے لگیں۔ اس کا اعتراف صرف مسلمانوں نے نہیں بلکہ بعض انصاف پسند غیر مسلموں نے بھی کیا، اور اب بھی کر رہے ہیں۔ بات صرف یہیں تک نہیں تھی کہ مسلمانوں کے ساتھ ناانصافیاں ہو رہی تھیں۔ خود فرقہ پرست لوگوں کے درمیان جو پسماندہ اور دلت برادری کے لوگ تھے وہ بھی اُن کے ظلم وستم کا شکار ہو رہے تھے۔ شروع میں تو اُن بیچاروں کی کوئی آواز ہی نہیں تھی لیکن گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ اُن کے اندر ہمت پیدا ہوئی اور وہ بھی فریاد اور احتجاج کرنے لگے۔

ملک میں یہ جو صورت حال پیدا ہوئی تو اس ملک میں امن وسلامتی کے چمن میں ایسی آگ بھڑکی جو آج تک بجھائی نہیں جا سکی، اور بڑھتی ہی چلی جا رہی ہے۔ امن وسکون بحال کرنے کی صدائیں تو گونج رہی ہیں لیکن اُن کے لئے جس کارروائی کی ضرورت ہے وہ نہیں کی جاری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جب انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا تو اُس کے ساتھ اللہ کا باغی اور نافرمان بندہ شیطان بھی ساتھ آیا۔ شیطان نے عہد کیا تھا کہ وہ انسان کو اس زمین پر چین سے نہیں رہنے دے گا اور جنت کا حقدار بھی نہیں بننے دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس کو اس کی اجازت دے دی تھی لیکن یہ شرط بھی لگا دی تھی کہ اللہ کے بندوں پر اُس کا بس نہیں چلے گا۔ قرآن کے اس بیان میں سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اس زمین پر امن وسلامتی کا قیام صرف اللہ کے مخصوص بندے کر سکتے ہیں جو عدل وانصاف قائم کرنے کو اپنا دینی فرض سمجھتے ہیں۔ جو انسان اللہ کا فرماں بردار اور وفادار نہیں ہے وہ دراصل شیطان کے خیمے کا فرد ہے۔ اُس کے ہوتے ہوئے زمین پر نہ تو عدل وانصاف ہو سکتا ہے اور نہ ہی امن وسلامی کا ماحول بن سکتا ہے۔

اسلامی حکومت یعنی خلافت کے فرائض میں ایک اہم فریضہ معروف (اچھائی) کا حکم دینا اور منکر (برائی) کی روک تھام کرنا ہے۔ اس کام کے لئے حاکم اور اُس کے عملے کا بے لوث، بے غرض اور پتھر دل کا ہونا ضروری ہے۔ ظالم، بدمعاش، بدکردار، مجرم، بے ایمان، بددیانت، فریبی اور مکار کی طرف داری اسلام میں گناہ کبیرہ ہے۔ چنانچہ کسی فرد کا جرم ثابت ہو جانے کے بعد اُس کے ساتھ کسی طرح کی ہمدردی اسلامی حکومت یا اُس کے کارندے کر ہی نہیں سکتے ہیں۔ اور منکر (برائی) کے مٹانے میں ذرا بھی کمی کر ہی نہیں سکتے ہیں۔ قانون کا بے لوث ہو کر ایمانداری کے ساتھ نافذ کرنا وہ نیکی بچاتا ہے۔

> عدل وانصاف کے نفاذ کے لئے پتھر جیسے دل کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمزور دل اور ارادے کے لوگ امن اور چین قائم نہیں کر سکتے ہیں۔ اس کی پاسداری کے لئے ایسے بے لوث اور بے غرض لوگ درکار ہوتے ہیں جن کا ملنا دودھ کی نہر تلاش کرنے سے کم نہیں ہوتا۔

جہاں چاہ وہاں راہ!

تحریر
نقی احمد ندوی، ریاض،

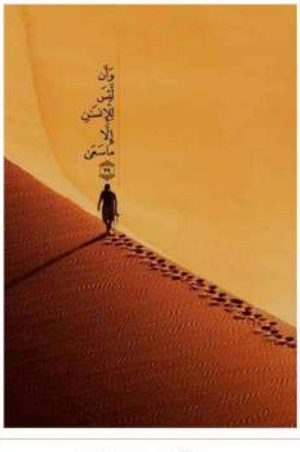

وزن کم کرنے کے موضوع پر جو کتابیں دنیا میں سب سے زیادہ فروخت ہوئی ہیں، ان میں ایک کتاب کا نام ThighsThin Days30in ہے۔ اس کتاب کے بارے سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کے لکھنے کے پیچھے لوگوں کی رائے یعنی (backFeed) کا ہاتھ رہا ہے۔ اس کتاب کے مصنف کا نام وینڈی اسٹیلنگ (StehlingWendy) ہے جو ایک ایڈورٹائزنگ کمپنی میں کام کیا کرتی تھی، اسے اپنا جاب قطعی پسند نہیں تھا۔ وہ اپنی خود ایک ایجنسی کھولنا چاہتی تھی مگر ایک ایجنسی کھولنے کے لئے کم سے کم ایک لاکھ ڈالر چاہئیں اور ایک لاکھ ڈالر حاصل کرنا اس کے لیے ممکن نہیں تھا۔ ایک روز اس نے سوچا کہ کیوں نہ پہلے ایک لاکھ ڈالر کمائی جائے پھر ایجنسی کھولی جائے۔ اس نے لوگوں سے یہ جاننے کی کوشش کی کہ ایک لاکھ ڈالر کیسے جلد از جلد کمایا جا سکتا ہے۔

ایک لاکھ ڈالر کمانے کا سب سے تیز ترین راستہ کیا ہے؟

کتاب بیچ کر: لوگوں کی رائے (backFeed) آئی۔

اس نے سوچا کہ اگر وہ تین مہینہ میں ایک کتاب لکھ کر اس کے ایک لاکھ نسخے بیچنے میں کامیاب ہو جاتی ہے، اور ہر نسخہ پر صرف ایک ڈالر ملتا ہے تو وہ ایک لاکھ ڈالر جمع کر سکتی ہے۔ مگر آخر کون سی کتاب لکھی جائے جس کو لوگ خرید سکیں۔ پھر اس نے یہ سوال لوگوں سے ہی پوچھا۔

امریکہ میں سب سے زیادہ کس موضوع پر کتاب بک رہی ہے اور بیسٹ سیلنگ بک کس موضوع پر زیادہ تر ہے؟

وزن کم کرنے والی کتابیں: فیڈ بیک آیا

مگر اس فیلڈ میں اپنے آپ کو کیسے میں ایکسپرٹ کے طور پر منوا سکتی ہوں جب کہ میں اس فیلڈ سے ناآشنا ہوں۔

خواتین کیسے وزن کم کرنا چاہتی ہیں خواتین ہی سے مشورہ کریں: لوگوں کی زیادہ تر رائے آئی

چنانچہ وہ مارکٹ گھومنے لگی اور خواتین سے دریافت کرنے لگی کہ وہ اگر اپنا وزن کم کرنا چاہیں تو کیسے وزن کم کرنا پسند کریں گی، وہ اپنے جسم کے کس حصہ کو موٹا دیکھ کر پریشان ہوتی ہیں اور جسم کے کس حصہ کا وزن سب سے پہلے کم کرنا چاہیں گی۔

خواتین نے بتایا کہ اپنے ران کا وزن کم کرنا چاہیں گی۔

اس نے خواتین سے مزید دریافت کیا کہ کب اور کس موسم میں وہ اپنا وزن کم کرنا چاہتی ہیں۔

اپریل اور مئی وغیرہ میں یعنی گرمی کے موسم میں جب انھیں سوئمنگ سوٹ پہننا پڑتا ہے۔ خواتین نے انھیں فیڈ بیک دیا۔

یہ سب معلوم کر کے وینڈی نے کیا کیا؟

وینڈی نے ایک کتاب لکھی اور اسکا نام رکھا (پتلی ران تیس دن میں) پھر اس نے اسے پندرہ اپریل کو شائع کیا اور صرف تین ماہ میں جون کا مہینہ ختم ہوتے ہوتے اس کے پاس ایک لاکھ ڈالر اس کتاب سے آ گئے۔ اور یہ سب اس کے لئے کیونکر ممکن ہو سکا کیونکہ اس نے لوگوں سے بار بار پوچھا، اسے جو کچھ چاہئے تھا اس کے بارے میں لوگوں سے سوال کرتی رہی اور جو لوگوں کا فیڈ بیک آیا اس پر عمل کرتی رہی۔

ایک انسان کے اندر اگر کچھ کر گذرنے کا جذبہ ہو تو وہ راستے تلاش کر ہی لیتا ہے۔ نپولین ہل ایک مشہور مصنف اور قلم کار ہیں ان کا قول ہے:

تمام کامیابیوں کا نقطہ آغاز عزم ہے۔ اسے ہمیشہ دماغ میں رکھیں۔ کمزور عزم کمزور نتائج پیدا کرتے ہیں بعینہ اسی طرح جس طرح آگ کی تھوڑی سی مقدار حرارت کی ایک چھوٹی سی مقدار ہی پیدا کیا کرتی ہے۔ عام طور پر لوگ دوسروں کی مدد لینے اور اپنے مقصد کے متعلق سوال کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں۔بڑے بزرگوں نے بالکل صحیح کہا ہے جہاں چاہ وہاں راہ!

اصل نشانہ قبلِ اوّل: مسجد اقصی ہے

تحریر
خورشید عالم داؤد قاسمی

مشرق وسطی میں واقع غاصب ریاست اسرائیل دنیا کا واحد ملک ہے جس کا قیام ظلم و جبر، قبضہ وغصب اور قتل وغارتگری سے ہوا ہے۔ اب اس ریاست کی افواج، پولیس، دفاعی عملے اور ادارے، وزیر ومنتری، سیاسی وسنتری، حکمراں وقائدین اور خواص وعوام سب کے سب اگر ظلم وناانصافی، قتل وغارتگری اور دوسروں کے ملکیت کو قبضہ کرنے کی بات کریں اور اسے عملی جامہ بھی پہنائیں؛ تو اس میں بہت زیادہ تعجب کی بات نہیں ہے۔ آج یہی سب کچھ اسرائیلی حکومت کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ اس ریاست کا قیام ہی قیام، عدل وانصاف کو بالائے طاق رکھ کر کیا گیا۔ اس کے وجود میں آتے ہی، لاکھوں فلسطینیوں کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ جنھوں نے اپنی شجاعت وبہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے، اپنی دھرتی پر رہنے کو ترجیح دی، انھیں تشدد واذیت کا نشانہ بنایا گیا۔ ان پر حکومت کی نگرانی میں حملے کیے گئے اور انھیں قتل کیا گیا۔ عدل وانصاف کو بالائے طاق رکھنے کی بات اس لیے کہی گئی ہے کہ اگر دنیا کی تاریخ مطالعہ کیا جائے؛ تو ایسا کہیں نہیں ملے گا کہ عوامی مطالبہ اور جد وجہد کے بغیر، کسی بین الاقوامی سازش کے تحت، ایک خاص مذہب کے پیروکاروں کے لیے، دوسروں کی زمین پر ایک نئے ملک کا قیام عمل میں آیا ہو۔ پھر دوسرے ممالک سے اس خاص مذہب کے ماننے والوں کو لاکر، وہاں بسایا گیا ہو۔ ہمیں یہی سب کچھ اسرائیل کے قیام میں نظر آتا ہے کہ عوامی مطالبہ کے بغیر، ایک بین الاقوامی سازش کے تحت، یہودیوں اور صہیونیوں کیلیے فلسطین میں، اسے قائم کیا گیا اور مختلف ممالک سے یہودیوں اور صہیونیوں کو لاکر وہاں آباد کیا گیا۔ کوئی بھی فہم سلیم رکھنے والا شخص اس حقیقت کا انکار نہیں کر سکتا۔ گذشتہ سال رمضان کے مبارک ومسعود موقع پر، 7/ مئی 2021، کو غاصب ریاست کی قابض فوج نے مسجد اقصی میں نمازیوں اور روزہ داروں پر حملہ کر کے اپنی درندگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس بار پھر یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے۔ قابض دہشت گرد فوج کی طرف سے بروز: جمعہ 15/ اپریل 2022 سے، مسجد اقصی میں، نمازیوں اور روزہ داروں پر درندگی وحیوانیت کا مظاہرہ ہو رہا ہے۔ کسی امتیاز کے بغیر، مسجد اقصی میں عبادت میں مشغول خواتین ومرد حضرات ان کی درندگی کا نشانہ بن رہے ہیں۔ ہتھیار سے لیس دہشت گرد فوجی عملہ بوڑھے کے ساتھ دکھا گلی کر رہا ہے۔ کرسی پر بیٹھ کر قرآن کریم کی تلاوت میں مشغول ضعیف وکمزور لوگوں کو پولیس دھکا مار کر زمین پر گرا دیتی ہے اور وہ منھ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ مصلے پر بیٹھ کر ذکر واذکار میں مشغول ضعیف لوگوں کو جوتے کی نوک سے دھکا مارا جاتا ہے اور وہ زمین پر گر جاتے ہیں۔ آنسو گیس کا استعمال کر کے لوگوں کو پریشان کیا جاتا ہے۔ جو فلسطینی نوجوان اپنی بہادری وشجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے، دہشت گرد مسلح پولیس اور افواج کے عملے کی کاروائی کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں؛ تو انھیں اوندھے منھ لٹا کر، ان کے دونوں ہاتھ ان کے پیٹھ پر باندھ دیا جاتا ہے۔ پھر انھیں گرفتار کر کے، کسی جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اسرائیل افواج کی طرف سے، مسجد اقصی میں بہ روز: جمعہ، 15/ اپریل 2022 کو مسلمانوں پر، تشدد کی ابتدا یوں ہوئی کہ اس دن یہودیوں کے کسی نام نہاد تہوار کے نام پر، انتہاپسند یہودیوں کے کئی گروہ، طاقت اور شدت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کی مسجد اقصی میں، یہودی رسومات کی ادائیگی کے لیے داخل ہو گئے۔ مسجد اقصی میں موجود روزہ دار مسلمانوں نے ان انتہا پسند یہودیوں کو مسجد میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کی۔ پھر کیا تھا! قابض اسرائیلی افواج کے عملے کو ایک بہانہ ہاتھ لگ گیا۔ انھوں نے اس نام نہاد یہودی تہوار کی آڑ میں، نمازیوں اور روزہ داروں کو، مسجد اقصی میں ہی، تشدد کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ اس میں تقریبا 150 فلسطینی زخمی ہوئے اور چار سو فلسطینی گرفتار کیے گئے۔ خبر رساں ادارہ "وفا" کے مطابق: "جمعہ کو اسرائیل فوج نے مسجد اقصی کے صحنوں پر دھاوا بولا۔ انھوں نے نمازیوں پر آنسو گیس چھوڑے اور صوتی بم برسائے۔ اس کے نتیجے میں مسجد اقصی میں نماز پڑھنے والے درجنوں افراد زخمی ہوئے۔ اسرائیلی پولیس نے اعلان کیا ہے کہ اس نے مسجد اقصی سے تقریبا تین سو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔" اب جمعہ کے دن سے ہی قابض افواج نمازیوں کو مسجد اقصی سے نکال رہی ہے۔ ان کو مسجد میں جانے کی اجازت نہیں دے رہی ہے۔ جو لوگ مزاحمت کی کوشش کرتے ہیں، ان کے ساتھ تشدد سے پیش آرہی ہے۔ اب یہ بھی خبر ہے کہ اس شدت پسندی کے ساتھ، اسرائیلی حکام نے مغربی کے کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے درمیان، رابطے کے لیے استعمال ہونے والی تمام گزرگاہوں کو بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان حکام کے بیان کے مطابق یہ بندش ہفتے کی شام تک جاری رہے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ سیکوریٹی کی صورت حال کے پیش نظر اس میں توسیع بھی کی جا سکتی ہے۔ ابھی جو فلسطینی مسلمان مسجد اقصی میں جانے کی کوشش کرتے ہیں، ان کو جانے سے روکا جا رہا ہے۔ جو فلسطینی مسجد اقصی میں ہیں، ان کو قابض افواج طاقت کا استعمال کر کے بھگا رہی ہے۔ جس طرح سوشل میڈیا پر فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی قابض افواج کے اذیت وتشدد اور طاقت کے استعمال کی ویڈیو پائی جارہی، اسے دیکھ کر بہت رنج وافسوس ہوتا ہے۔ کسی ویڈیو میں یہ منظر پیش کیا گیا ہے کہ کئی قابض افواج ایک معذور شخص کو دھکے دے رہی ہے اور وہ شخص اپنے بے بسی ولاچاری کا اظہار کرتے ہوئے، پیچھے قدم لوٹائے جا رہا ہے۔ کسی ویڈیو میں یہ دکھ رہا ہے کہ چند مسلمان فلسطینی لڑکیوں کو کئی خاتون قابض افواج رگید رہی ہیں اور ان خواتین افواج کی مدد کے لیے ان کے پیچھے فوج کے کئی مرد افراد ہیں۔ ایک ویڈیو میں یہ دردناک منظر قید کیا گیا ہے کہ ایک فلسطینی مسلمان اپنے ایک کم عمر بچے کے ساتھ جا رہا ہے۔ اسے قابض افواج دوڑا دوڑا کر پیٹ رہی اور اس بچہ چیختے چلاتے، خود کو بچانے کے لیے بھاگ رہا ہے۔ ایک ویڈیو ایسی بھی سوشل میڈیا پر ساجھا کی گئی، جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ کچھ خواتین، قبلی مسجد میں خواتین والے سیکشن میں عبادت میں مشغول ہیں۔ ان کو اسرائیلی افواج نے باہر سے بند کر دیا۔ وہ خواتین اندر سے "اللہ اکبر" کا نعرہ لگا رہی ہیں اور دہشت گرد اسرائیلی افواج اس کے باہر کھڑی ہے۔ اسلامی اور عرب ممالک، جیسے: ترکی، سعودی عرب، یمن، متحدہ عرب امارات، عراق، لیبیا، پاکستان، ایران، مصر، اردن وغیرہ نے مسجد اقصی پر اس حالیہ اسرائیلی حملے کی مذمت کی ہے۔ انھوں نے دوسرے عرب ممالک، اسلامی تنظیموں اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مسجد اقصی پر اسرائیلی حملے کو روکیں۔ مصر کی وزارت خارجہ کے ترجمان سفیر احمد حافظ نے اسرائیلی فوج کی جانب سے اس حملے اور تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ تشدد کا ذمہ دار اسرائیل ہے۔ ترجمان نے تشدد اور اشتعال انگیزی کو اس کی تمام شکلوں میں مسترد کرنے کا اعادہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ رمضان عبادت کا مہینہ ہے۔ اس دوران اسرائیلی فوج کی قبلہ اول پر چڑھائی فلسطینیوں کو مشتعل کرنے کی مذموم کوشش ہے۔ اردن کے وزیر خارجہ ایمن صفدی اور فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی مرکزی کمیٹی کے سیکریٹری جنرل حسین الشیخ کے درمیان فون پر بات چیت کی گئی جس میں مسجد اقصی کی تازہ صورت حال پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس اسرائیلی تشدد کے بعد سے پورے طور پر مسجد اقصی میں دہشت گرد افواج کا قبضہ ہے۔ ان کی ایک بڑی تعداد مسجد اقصی میں موجود ہے۔ مسجد اقصی کی بے حرمتی کی جارہی ہے۔ ان کو مسجد اقصی سے نکالنے کے لیے فلسطینی حکام نے اپنے عرب برادر ممالک اردن اور مصر کو "بیت المقدس" (یروشلم) کی موجودہ صورت حال سے واقف کرایا اور اس حوالے سے مشاورت کی ہے۔ یہ دونوں ممالک قابض اسرائیلی ریاست کے ساتھ رابطے میں ہیں؛ تا کہ مسجد اقصی سے اسرائیلی فوج کو نکالا جا سکے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ جب بھی کچھ ہوتا ہے؛ تو قابض اسرائیلی افواج مسجد اقصی میں داخل ہو جاتی ہے۔ مسلمانوں کو وہاں سے بھگانا شروع کر دیتی ہے۔ اسی طرح کی صورت حال ابھی بھی مشاہدہ کیا جا رہا ہے۔ ان قابض افواج کا یہ عمل بین الاقوامی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیلی صہیونی ریاست کا اصل نشانہ قبل اول: مسجد اقصی ہے۔ اس طرح کے عمل سے اسرائیلی حکومت، اس عوام اور افواج مسجد اقصی پر اپنا مذہبی تسلط بڑھانے کی کوشش میں لگے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح مسجد اقصی پر قبضہ کر لیا جائے اور اسے ہیکل سلیمانی میں تبدیل کر دیا جائے۔ اب فلسطینی مسلمانوں کو خدشہ ہونے لگا ہے کہ ہیبرون میں واقع "ابراہیمی مسجد" کی طرح مسجد اقصی کو بھی اسرائیلی صہیونی ریاست اپنے طاقت وتشدد کی بدولت کہیں دو حصے میں تقسیم نہ کر دے۔

> اب جمعہ کے دن سے ہی قابض افواج نمازیوں کو مسجد اقصی سے نکال رہی ہے۔ ان کو مسجد میں جانے کی اجازت نہیں دے رہی ہے۔ جو لوگ مزاحمت کی کوشش کرتے ہیں، ان کے ساتھ تشدد سے پیش آرہی ہے۔

پھر آہستہ آہستہ پوری مسجد اقصی پر ہی قبضہ کرلے۔اگر ایسا ہوتا ہے؛ تو یہ امت مسلمہ کی بہت بڑی توہین ہوگی۔ ابھی بھی وقت ہے کہ پوری امت مسلمہ کو بیک آواز مسجد اقصی اور فلسطینیوں کے حق میں آواز اٹھانے۔ سالوں سال سے جو فلسطینی مسلمان مسجد اقصی کی حفاظت اور آزادی کے لیے اسرائیلی افواج کا ظلم وستم برداشت کررہے ہیں اور اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتے ہیں، وہ اسلام کے ہیرو اور سورما ہیں۔ وہ پوری ملت اسلامیہ کی طرف سے حوصلہ افزائی اور شکریے کے مستحق ہیں۔ ہم ان سورماؤں اور ابطال کو سلام پیش کرتے ہیں

اسرائیلی حملوں سے لبنان کو انسانی تباہی کا خطرہ

نئی دہلی (ایم این این):حزب اللہ کو نشانہ بنانے کی آڑ لیکر اسرائیل لبنان پر مسلسل بمباری کر رہا ہے۔ بڑے پیمانے پر عام بستیوں کو اندھا دھند نشانہ بنایا جارہا ہے۔اس وجہ سے لاکھوں شہری محفوظ مقامات کی تلاش میں اپنے گھروں سے نکل کر کھلے میدانوں اور سڑکوں پر خیمے لگا کر رہ رہے ہیں۔اب اسرائیلی فوج نے سوشل میڈیا کے ذریعے انخلا کی دھمکی دی ہے۔الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق لبنانی عوام کیلئے ایک اضافی مشکل ہے کیونکہ ہر کسی کو فوری طور پر انٹرنیٹ یا سوشل میڈیا تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔بعض مواقع پر ان احکامات کے جاری ہونے کے فوراً بعد انہی مقامات پر حملے بھی کیے گئے ہیں۔ یہ احکامات اُن علاقوں میں بھی دیے جارہے ہیں جنھیں پہلے نسبتاً محفوظ سمجھا جاتا تھا۔ لبنان کے اندر ایک ملین سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ ابھی یہاں عام شہری موجود ہیں، اور اگر وہ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ یہاں رہنا مزید محفوظ نہیں، تو ان کے لیے دریائے لیطانی عبور کر کے شمال کی طرف جانا بہت مشکل ہوگا، کیونکہ ملک کے شمال اور جنوب کو ملانے والے پل یا تو نقصان کا شکار ہو چکے ہیں یا تباہ ہو گئے ہیں۔اس صورتحال نے بیروت میں موجود حکومت کو ایک نہایت مشکل مقام پر لا کھڑا کیا ہے، جہاں اسے جنوبی علاقوں میں تیزی سے بڑھتے انسانی بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اسرائیلی افواج درحقیقت نقورا (جو اسرائیل-لبنان سرحد پر واقع ہے) کے علاقے سے داخل ہو چکی ہیں، جس کا مطلب ہے کہ زمینی حملہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران حزب اللہ اور اسرائیلی افواج کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا ہے۔

”ڈیجیٹل نشہ 20 ہزار بچوں کی موت کا سبب بن رہا ہے“

نئی دہلی (ایم این این):بچوں اور نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل نشہ (موبائل، ٹیب یا لیپ ٹاپ سے چپکے رہنے کی لت) کےمسئلے پر جمعہ کو راجیہ سبھا میں ترنمول کانگریس کے لیڈر ڈیرک اوبرائن نے تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس کی وجہ سے ہر سال تقریباً ۲۰ ہزار بچے خودکشی کر لیتے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مسئلے کی طرف فوری توجہ دے۔ ’وقفہ صفر‘ میں اس معاملہ کو اٹھاتے ہوئے ڈیرک نے کہا کہ جو مطالعات سامنے آئے ہیں ان کے مطابق بچے اور نوجوان روزانہ ۸-۸ گھنٹے موبائل فون یا اسکرین پر گزارتے ہیں جو سالانہ ۱۰۰ دن سے زیادہ ہے۔ ڈیرک اوبرائن نے کہا کہ ”اسکرین کا حد سے زیادہ استعمال نیند کے نظام کو متاثر کرتا ہے۔

اسپین کے وزیراعظم کا یورپ پر زور، کہا امریکہ کیا آگے نہ جھکیں

نئی دہلی (ایم این این):ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے جمعرات کو یورپ پر زور دیا کہ وہ امریکہ کے آگے نہ جھکے اور بڑھتی ہوئی عالمی کشیدگی کے درمیان ایک زیادہ خود مختار اور مضبوط یورپی یونین کے قیام کا مطالبہ کیا۔میڈرڈ میں ہسپانوی روزنامہ ایل ڈیاریو کے زیر اہتمام ایک تقریب میں انہوں نے کہا،” ایک سال پہلے، بنیادی تشویش امریکی محصولاتی پالیسیوں کی وجہ سے شروع ہونے والی یکطرفہ تجارتی جنگ تھی۔ آج، بدقسمتی سے، عالمی خوشحالی کو لاحق خطرے کا چہرہ اور بھی ظالمانہ ہے جنگ کا چہرہ۔“ سانچیز نے کہا کہ یورپ کو اب دفاع، توانائی اور اقتصادی پالیسی میں اپنی آزادی مضبوط کرنے کے لیے جرائت مندانہ فیصلے کرنے ہوں گے۔انہوں نے کہا،”یہ وقت ہے کہ ایک زیادہ خودمختار، زیادہ مضبوط، زیادہ آزاد اور زیادہ لچکدار یورپ کی تعمیر کی جائے۔“انہوں نے کہا کہ اسپین اس کوشش کی قیادت کرنے کے لیے تیار ہے، اور انہوں نے ملک کی اقتصادی ترقی، سبز توانائی کی منتقلی، مالی استحکام اور امن کے حق میں مستقل خارجہ پالیسی کی طرف اشارہ کیا۔جمعرات کو اسپین کے قومی ادارہ شماریات نے کہا کہ معیشت ۲۰۲۵ء میں ۳ فیصد بڑھی، جو یوروزون کی اوسط سے دگنی ہے۔سانچیز نے واشنگٹن اور نیٹو کی جانب سے کیے جانے والے مطالبے کے مطابق دفاعی اخراجات کو جی ڈی پی کے ۵ فیصد تک بڑھانے کے خلاف بھی خبردار کیا، اور کہا کہ یورپ کے لیے ایسا اقدام دانشمندانہ نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ایران جنگ اہم عالمی تجارتی راستوں، خاص طور پر آبنائے ہرمز، کو غیر مستحکم کر رہی ہے اور اس سے مزید گہرے معاشی جھٹکے لگنے کا خطرہ ہے۔انہوں نے مزید کہا، ”یہ ایک تباہی ہے، ایک بڑی سیاسی اور جغرافیائی سیاسی غلطی ہے۔“بعد ازاں سانچیز نے ایران پر مشترکہ اسرائیلی-امریکی حملوں پر اپنی حکومت کی تنقید کا دفاع کیا، اور کہا کہ میڈرڈ نے مسلسل امن کا مطالبہ کیا ہے، یہاں تک کہ جب وہ اس میں تقریباً اکیلے تھے۔انہوں نے کہا، ”ہم نے شروع سے ہی امن کا مطالبہ کیا ہے، اور اب بہت سے دوسرے اس مطالبے میں شامل ہو رہے ہیں۔“انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اب شہریوں کو تنازعات کے معاشی اثرات، خاص طور پر بڑھتی ہوئی زندگی کی لاگت، سے بچانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

اسرائیلی فوج نڈھال تو ایرانی فوج پُر جوش

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل، امریکہ اور ایران کے درمیان جاری جنگ اب پوری طرح سے ایران کے حق میں نظر آرہی ہے کیوں کہ ایران کے جوابی حملوں نے اسرائیل کے نہ صرف دانت کھٹے کردیے ہیں بلکہ اس کی فوج کا حوصلہ بھی توڑ دیا ہے جبکہ دوسری جانب ایران اور اس کی فوج پوری طرح سے تازہ دم ہے اور پرجوش انداز میں مقابلے کے لئے پر تول رہی ہے۔اسرائیل کو لینے کے دینے پڑ گئے اسرائیلی فوج (آئی ڈی ایف) اس وقت اپنے وجود کے سب سے برے دور سے گزر رہی ہے بلکہ اس کے وجود پر ہی سوالیہ نشان لگ گیا ہے کیوں کہ اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زمیر نے نیتن یاہو حکومت کو سنگین انتباہ دیا ہے کہ فوج کو بڑھتے ہوئے افرادی قوت کے بحران کا سامنا ہے اور اگر اسے ختم کرنے کے لئے فوری اقدامات نہ کیے گئے تو ایران کے محاذ پر مقابلہ یا لبنان کے محاذ پر مقابلہ تو جانے دیجئے اسرائیلی فوج اپنی معمول کی ذمہ داریاں بھی ادا کرنے کے قابل نہیں رہے گی۔ اسرائیلی میڈیا اور ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹس کے مطابق جنرل زمیر نے سیکورٹی کابینہ کے ایک اہم اجلاس میں وزراء کے سامنے فوج کی حالت کے تعلق سے ”دس ریڈ فلیگز“ پیش کئے اور واضح کیا کہ موجودہ حالات میں فوج کو فوری طور پر نئی بھرتیوں، ریزرو سروس کے قوانین اور لازمی فوجی مدت میں توسیع سے متعلق قانون سازی کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر صورتحال اسی طرح برقرار رہی تو فوج کا ریزرو سسٹم زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہ سکے گا۔اسرائیلی فوج کا یہ حال کیوں ہوا؟ جنرل زمیر کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فوج اس وقت بیک وقت کئی محاذوں پر برسرپیکار ہے جس کے باعث افرادی دباؤ غیر معمولی حد تک بڑھ چکا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ فوج اندر سے کمزور ہو رہی ہے اور یہ صورتحال قومی سلامتی کے لئے ایک بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بیک وقت ایران، غزہ، مغربی کنارہ اور لبنان کے محاذوں پر لڑنا فوجیوں کے لئے ممکن نہیں ہے۔ ساتھ ہی ان میں ذہنی وجسمانی تھکاوٹ بھی بہت زیادہ ہے۔ جو ریزرو فورس آرہی ہے وہ فی الحال اس قابل نہیں ہے کہ اسے فوری طور پر کسی بھی محاذ پر بھیجا جائے۔ایسے اسرائیل کو فوجیوں کی بہت بڑی کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اسرائیل چاروں طرف سے گھر گیا ہے اس وقت اسرائیل مشرق وسطی میں ایک وسیع فوجی تنازع میں الجھا ہوا ہے۔۲۸ فروری سے اسرائیل ایران پر مسلسل فضائی حملے کر رہا ہے، جس سے خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ دوسری جانب پڑوسی ملک لبنان کے جنوبی علاقوں میں حزب اللہ کے خلاف زمینی کارروائیاں جاری ہیں لیکن حزب اللہ جنوبی لبنان میں اسرائیلی پیش قدمی کے خلاف مزاحمت جاری رکھی ہے

خلیجی ممالک میں شدید بارش سے معمولات زندگی مفلوج

نئی دہلی (ایم این این):رپورٹ کے مطابق سعودی عرب کے مختلف علاقوں میں حالیہ بارش کا سلسلہ جاری ہے، جہاں گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران ۱۱ صوبوں میں مختلف شدت کی بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ سعودی وزارت ماحولیات، پانی وزراعت کی یومیہ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ بارش صوبہ مکہ مکرمہ کی کمشنری الکامل میں ۹۵،۶ ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔اس کے علاوہ طائف کے علاقے الہدا میں ۷۵،۶ ملی میٹر اور الشفا میں ۴۴،۳ ملی میٹر بارش ہوئی، جبکہ جموم کے علاقے ریان میں ۲۴،۸ ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔اسی طرح صوبہ مدینہ منورہ کی کمشنری بدر کے علاقے مسیجید میں ۹۳،۴ ملی میٹر بارش ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر ۲۳۸ ہائیڈرولوجیکل اور موسمیاتی نگرانی کے اسٹیشنوں نے مختلف علاقوں میں ہونے والی بارشوں کا ریکارڈ مرتب کیا۔ ان میں ریاض، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، قصیم، الشرقیہ، عسیر، تبوک، حائل، شمالی حدود، باحہ اور جوف کے صوبے شامل ہیں۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں شدید بارش کے بعد طوفان کے خطرے کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے الرٹ جاری کردیا۔تفصیلات کے مطابق متحدہ عرب امارات کے مختلف حصوں میں شدید بارشوں اور ژالہ باری کے بعد طوفان کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔اماراتی محکمہ موسمیات نے ہنگامی الرٹ جاری کرتے ہوئے شہریوں کو غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کرنے اور احتیاط برتنے کی ہدایت کی ہے۔گزشتہ چند گھنٹوں سے متحدہ عرب امارات کے مختلف حصوں میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش اور ژالہ باری کا سلسلہ جاری ہے۔ بارش کے باعث سڑکوں پر پانی جمع ہونے اور حد نگاہ متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں، ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ یہ سلسلہ ہفتے کے آخر تک جاری رہ سکتا ہے، جس کے بعد صورتحال میں بتدریج بہتری متوقع ہے۔ کویت میں متعدد راستے بند کردیے گئےکویت میں شدید موسلا دھار بارش اور خراب موسم نے نظام زندگی مفلوج کر دیا ہے۔طوفانی بارش کے باعث ملک کے بڑے حصے زیر آب آگئے، جس کے بعد کئی اہم شاہراہیں بند کردی گئی ہیں اور حکومتی اداروں کی جانب سے ہنگامی الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔وزارت داخلہ نے شہریوں اور مقیم افراد کو انتہائی احتیاط برتنے کی ہدایت کرتے ہوئے بتایا کہ پانی جمع ہونے کی وجہ سے کئی اہم راستے بند کردیے گئے

اردگان کی نیتن یاہو حکومت پر سخت تنقید، خطے میں جنگ کا خدشہ

نئی دہلی (ایم این این):ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے اسرائیل کی موجودہ پالیسیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بنجامن نیتن یاہو کی حکومت ایسے اقدامات کر رہی ہے جو نہ صرف خطے میں کشیدگی کو بڑھا رہے ہیں بلکہ ایک وسیع تر تنازع کو جنم دینے کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ اپنے حالیہ بیان میں اردگان نے کہا کہ اسرائیلی حکومت کی حکمت عملی ایک ”نفرت اور مذہبی جواز“ پر مبنی نیٹ ورک کا حصہ ہے، جس کے ذریعے مسلسل فوجی کارروائیوں کو جائز قرار دیا جارہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ تل ابیب کے عزائم ایران کے ساتھ موجودہ کشیدگی تک محدود نہیں بلکہ اس سے آگے بڑھتے ہوئے لبنان جیسے دیگر ممالک تک پھیل سکتے ہیں۔ اردگان کے مطابق، یہ صورتحال ایک

مذہبی جواز“ پر مبنی نیٹ ورک کا حصہ ہے، جس کے ذریعے مسلسل فوجی کارروائیوں کو جائز قرار دیا جارہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ تل ابیب کے عزائم ایران کے ساتھ موجودہ کشیدگی تک محدود نہیں بلکہ اس سے آگے بڑھتے ہوئے لبنان جیسے دیگر ممالک تک پھیل سکتے ہیں۔ اردگان کے مطابق، یہ صورتحال ایک

”طریقہ کار کے تحت پھیلاؤ“ کی نشاندہی کرتی ہے، جس کے ذریعے خطے میں جنگ کے دائرے کو وسعت دی جا رہی ہے۔ترک صدر نے کہا کہ ”دنیا ایک ایسے مرحلے پر ہے جہاں دشمنی کو جان بوجھ کر بڑھایا جا رہا ہے، اور یہ پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔“ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اسرائیلی قیادت فرقہ وارانہ اور مذہبی بیانیے کو استعمال کرتے ہوئے فوجی کارروائیوں کو جواز فراہم کر رہی ہے، جس سے نہ صرف موجودہ بحران گہرا ہو رہا ہے بلکہ مشرق وسطی میں طویل مدتی امن کے امکانات بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیل اور ایران کے درمیان کشیدگی میں اضافہ دیکھا جا رہا بڑھ رہا ہے۔انقرہ کا موقف اس حوالے سے مستقل رہا ہے کہ یکطرفہ فوجی اقدامات نہ صرف علاقائی سالمیت بلکہ بین الاقوامی قانون کی بھی خلاف ورزی ہیں۔ ترکی نے بارہا زور دیا ہے کہ تنازعات کا حل طاقت کے بجائے سفارت برادری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ صورتحال کی سنگینی کو سمجھے اور فوری اقدامات کرے تاکہ خطے کو ایک بڑے بحران سے بچایا جاسکے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ترکی انصاف، انسانی اقدار اور امن کے قیام کے لیے اپنے اصولی موقف پر قائم رہے گا

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/س۔اتر ریلوے جموں توی کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز (www.gem.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	جی ای ایم/2026/بی/7396969		
کاموں کی تفصیلات	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ ریلوے سٹیشن پر قائم 03 (ٹیکنو کمپنی) کی لفٹوں کیلئے تین سال کی جامع سالانہ رکھ رکھاؤ ٹھیکہ۔		
تخمینہ لاگت	بیعانہ کی رقم	مدت تکمیل کام	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
14,49,715.31	29000.00	36 ماہ	20-04-2026 15:00:00
ویب سائٹ	www.gem.gov.in		

Notice No. GEM/2026/B/7396968 مورخہ 27-03-2026

1056/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اردگان کا عالمی نظام پر سوال، ”دوسری جنگ عظیم کا آرڈر بحران میں“

نئی دہلی (ایم این این):ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے عالمی نظام پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے فاتحین کے ذریعہ قائم کیا گیا عالمی آرڈر آج تقریباً تمام شعبوں میں ”گہرے قانونی بحران“ کا شکار ہے۔ یہ بیان انہوں نے استنبول میں منعقدہ انٹرنیشنل اسٹریٹجک کمیونیکیشن سمٹ ۲۰۲۶ء (اسٹریٹ کام سمٹ ۲۶ء) کو ویڈیو پیغام کے ذریعے دیتے ہوئے دیا، جسے ترکی کے کمیونیکیشن ڈائریکٹوریٹ نے منعقد کیا تھا۔اردگان نے کہا کہ ”دوسری جنگ عظیم کے بعد کے آرڈر کو اس کے فاتحین کے ذریعہ بنایا گیا، آج تقریباً تمام ڈومینز میں ایک گہرے قانونی بحران کا سامنا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ اس نظام کو قائم رکھنے والے ادارے، قوانین اور اقدار بتدریج اپنی موثریت کھو رہے ہیں۔اپنے خطاب میں انہوں نے موجودہ عالمی صورتحال کو ایک ”دو چیلنجنگ دور“ قرار دیا، جس میں جنگوں، نسل کشی اور مختلف بحرانوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”دنیا ایک ایسے دور سے گزر رہی ہے جہاں تنازعات کو بات چیت کے بجائے طاقت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔“ اردگان نے عالمی طاقتوں کے درمیان بڑھتے ہوئے مقابلے کا بھی ذکر کیا، جو اب صرف فوجی میدان تک محدود نہیں بلکہ توانائی، ٹیکنالوجی اور تجارت جیسے شعبوں تک پھیل چکا ہے۔انہوں نے خاص طور پر غزہ کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایسے سانحات کا خاتمہ اور خطے میں امن واستحکام کی بحالی پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو چکی ہے۔ترک صدر نے غلط معلومات اور مسخ شدہ بیانیے کو بھی ایک بڑا عالمی چیلنج قرار دیا اور اس کے مقابلے کے لیے موثر مواصلاتی نظام اور عالمی تعاون کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔

ایران کی خلیجی ممالک کو سخت دھمکی، حوثیوں کا اعلان، کشیدگی خطرناک سطح پر

نئی دہلی (ایم این این): یمن کے حوثی گروپ نے واضح کیا ہے کہ وہ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ میں غیر جانبدار نہیں رہے گا۔ایک بیان میں کہا گیا کہ ”ہم اس تنازع میں غیر جانبدار نہیں ہیں اور حالات کے مطابق کارروائی کریں گے۔“ حوثیوں نے عندیہ دیا کہ اگر صورتحال مزید بڑھی تو وہ براہ راست فوجی مداخلت کر سکتے ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ یہ پیش رفت ظاہر کرتی ہے کہ جنگ مزید وسیع ہوسکتی ہے۔ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے مشرق وسطی میں زمینی فوج تعینات کی تو متحدہ عرب امارات کی توانائی اور جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹریک انجینئر/س۔ اتر ریلوے جموں کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ	ویب سائٹ
251-J-الیکٹرک-T-16R-2025-26	بی اے ایچ ایل-بی آر ایم ایل-(BAHL-BRML) سیکشن میں بی ڈی جی ایم (BDGM) میں واشنگ لائن پر کورڈ شیڈ اور دیگر متعلقہ کاموں کے انتظام میں بجلی کے کام۔	51,66,238.41/-	1,03,300/-	06 ماہ	20-04-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر-J-261-الیکٹرک-ٹینڈر نوٹس نمبر الیکٹرک/16R/2025-26 مورخہ 27-03-2026

1057/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

نیپال جین زی احتجاج: سابق وزیر اعظم اولی اور وزیر داخلہ رمیش لیکھک گرفتار

نئی دہلی (ایم این این):نیپال کے سابق وزیر اعظم کے پی شرما اولی کو سابق وزیر داخلہ رمیش لیکھک کے ساتھ گزشتہ سال مظاہرین کے خلاف مہلک کریک ڈاون میں مبینہ کردار کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے سنیچر کو اس کی تصدیق کی۔ کھٹمنڈو ویلی پولیس کے ترجمان اوم ادھیکاری نے کہا: ”انہیں آج صبح گرفتار کیا گیا ہے، اور قانونی کارروائی قانون کے مطابق آگے بڑھے گی۔“ یہ گرفتاریاں ایک دن بعد سامنے آئیں جب وزیر اعظم بالیندر شاہ کی قیادت میں نئی حکومت نے حلف اٹھایا۔ یہ حکومت ۲۰۲۵ء کی بغاوت کے بعد ہونے والے انتخابات کے نتیجے میں قائم ہوئی جس نے اولی کو اقتدار سے ہٹا دیا تھا۔ کریک ڈاون جس نے غصے کو بھڑکا دیا یہ معاملہ ۸ اور ۹ ستمبر کے مظاہروں سے جڑا ہے، جب نوجوانوں کی قیادت میں بدعنوانی کے خلاف تحریک پورے ملک میں پھیل گئی۔ یہ احتجاج ابتدا میں سوشل میڈیا پر عارضی پابندی کے خلاف غصے سے شروع ہوا، لیکن جلد ہی مہنگائی، بے روزگاری اور حکمرانی کے مسائل کے خلاف وسیع احتجاج میں بدل گیا۔ اس بدامنی کے دوران کم از کم ۷۷ افراد ہلاک ہوئے۔

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر/ بی۔آر جموں توی، اتر ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 20-04-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 20-04-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم #(روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
765-بی۔آر۔ڈی-جموں توی-2025-26	جموں ڈویژن کے مختلف مقامات پر 105 مربع میٹر ایم ایم جی۔ تھیر کو 160 مربع ایم ایم تھیر سے بدلنے کے مدنظر معتبریت ورک پلان کے سلسلے میں بی آر ڈی کا کام۔	2,52,89,517.07	صفر	20-04-2026 15.00 بجے تک	2,76,500/-	08 ماہ	20-04-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ:# ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کی بغیر موصول آفر یا تو ای۔پیمنٹ گیٹوے کی ذریعہ سے نقد میں یا بھارت کی کسی شیڈول کمرشل بینک سے بینک گارنٹی کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں متذکر (انیکسچر۔ 21 کی مطابق) یک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلیڈیٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور باطل تجویز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعوی نہیں ہوگا۔ نمبر۔ 765۔بی آر ڈی۔جموں توی۔ 2025-26 مورخہ 27-03-2026

1034/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بچوں کو آن لائن ہراسانی سے بچائیے

بچوں کی آن لائن کارکردگی پر نظر اور احتیاط سے انھیں ہراسانی سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے

راضیہ سید

سوشل میڈیا کے دور میں بچوں کو اجنبیوں سے دور رکھنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوگیا ہے۔ بچوں سے زیادہ تو بڑے آج کل سوشل میڈیا سے چپکے رہتے ہیں۔ ہمیں اس سوشل میڈیا کی دنیا، جو کہ باہر سے بہت خوبصورت اور دلکش نظر آتی ہے، کے صرف فائدے ہی فائدے نظر آتے ہیں جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ سوشل میڈیا کی دنیا خطرات سے پُر ہے۔ ہمیں اس مصنوعی دنیا میں آن لائن فراڈ، آن لائن ہراسمنٹ، بلیک میلنگ اور ٹرولنگ کا سامنا بھی رہتا ہے۔

سوشل میڈیا کے خطرات سے بچنے کیلیے ضروری ہے کہ ہم اس کے استعمال کا درست طریقہ نہ صرف خود سیکھیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی اس سے آگاہ کریں تاکہ ہم آنے والے دنوں میں بہت سی الجھنوں سے بچ سکیں۔ سوشل میڈیا کی دنیا خودنمائی یا نمائش کی دنیا ہے۔ یہاں ہر کوئی وہ دکھانا چاہتا ہے جو وہ ہے ہی نہیں۔ تعریف وستائش کے چکر میں کئی لوگ اپنے بچوں کی کامیابی کی تصاویر، ان کے اسکول کے ایڈریس، فون نمبر وغیرہ تک لکھ دیتے ہیں۔ اسکول یونیفارمز میں بچوں کی تصاویر جرائم پیشہ افراد کیلیے حاصل کرنا اور پھر ان سے بچوں یا ان کے والدین کو بلیک میل کرنا بہت آسان ہوجاتا ہے۔ اس لیے کبھی بھی بچوں کے اسکول ایڈریس، فون نمبرز، مکانات اور دکان کے ایڈریس وغیرہ سوشل میڈیا کی کسی بھی سائٹ پر لکھنے سے گریز کریں، حتیٰ کہ کئی افراد بچوں کے رزلٹ کارڈ بھی فیس بک وغیرہ پر اپ لوڈ کردیتے ہیں، جو کہ حماقت کے سوا کچھ نہیں۔

ہمیشہ نہ صرف بچوں بلکہ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کیلیے مضبوط ترین پاس ورڈرز کا استعمال یقینی بنائیں۔ ان میں اعداد، حروف تہجی، اور مختلف سائن وغیرہ شامل ہونے چاہئیں تاکہ ان پاس ورڈز کو ہیک کرنا مشکل ہو اور آپ اور آپ کے بچوں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس محفوظ رہیں۔

بچوں کیلیے ایسی ویب سائٹس تلاش کیجیے جو ان کی عمر کے مطابق ہوں، ان میں کوئی قابل اعتراض مواد شامل نہ ہو۔ وہ ویب سائٹس وائرس سے محفوظ ہوں اور اس سے بچے کو کسی قسم کی ہراسگی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور نہ ہی آپ کو بچوں کے سامنے کوئی سبکی اٹھانا پڑے۔ آپ کے بچوں کو صرف جاننے والے افراد کے ساتھ بات چیت کی اجازت ہونی چاہیے۔ وقتاً فوقتاً یہ دیکھتے رہیے کہ بچے کن لوگوں سے چیٹ کر رہے ہیں اور کیا بات کررہے ہیں؟ یا انھیں ملنے والے پیغامات یا چیٹ کس نوعیت کی ہے۔ اس طرح بچوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھ کر انھیں آن لائن ہراسمنٹ سے بچایا جاسکتا ہے۔

بچوں کو آن لائن اخلاقیات سکھانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ آپ بھی آن لائن گفتگو کرنے کے باوقار طریقوں سے آگاہ ہوں۔ آپ کو علم ہو کہ کس صورتحال میں کس طرح کے جذبات یا ردعمل کا اظہار کرنا ہے۔ بچے عموماً بہت جذباتی ہوتے ہیں، وہ کسی بھی پوسٹ پر کسی بھی کمنٹ سے غصے میں بھی آسکتے ہیں اور جواب میں کوئی سخت جواب بھی لکھ سکتے ہیں۔ بچوں کے غصے اور جذباتی پن کا اجنبی افراد بہت فائدہ اٹھاتے ہیں اور بچے کیلیے مشکلات پیدا کرسکتے ہیں۔

کوشش یہ کرنی چاہیے کہ بچوں کو صبر وتحمل اور اخلاقیات سکھائی جائیں اور یہ ضروری نہیں کہ ہر کمنٹ یا پوسٹ پر کمنٹ کرنا ضروری ہو، اکثر کمنٹس کرنے سے ہی بحث طوالت اختیار کرجاتی ہے، لہٰذا بچوں کو سمجھائیے کہ انھیں ایسے حالات میں کس طرح مخاطب کو نظرانداز کرنا ہے تاکہ انھیں کسی قسم کی دھمکیاں نہ مل سکیں۔

آپ کو بعض اوقات علم نہیں ہتا کہ آپ کی لسٹ میں شامل کوئی بھی شخص کس ماحول سے تعلق رکھتا ہے یا وہ آپ کی دی ہوئی معلومات کو کسی غلط طریقے سے بھی استعمال کرسکتا ہے۔ اس لیے ذاتی تصاویر اور ذاتی معلومات زیادہ سے زیادہ شیئر کرنے سے گریز کیجیے۔ آن لائن ہراسگی کی صورت میں بجائے خود کوئی قدم اٹھانے کے سائبر کرائم سیل سے فوری طور پر رجوع کرنا چاہیے اور اپنے آپ کو محفوظ بنانا چاہیے۔ سب سے آخر میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ بچوں کیلیے اسکرین ٹائم محدود کیجیے۔ بچوں کے اکاؤنٹ پر کوئی بھی مشکوک سرگرمی دیکھیں تو اس کو فوری طور پر رپورٹ کریں۔ بچوں کو سختی سے منع کیا جائے کہ کوئی بھی لنک شیئر کرنے یا کلک کرنے سے گریز کریں۔

سوشل میڈیا کی زندگی میں احتیاط ایک واحد چیز ہے جو ہمیں اور ہمارے بچوں کو ہراسگی سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔ اس بناوٹی دنیا میں بہت کم اچھا اور زیادہ تر خطرناک ہے، لہٰذا محتاط رہنا بہت ضروری ہے۔

بیٹیاں تو رحمت ہیں۔۔۔!

پاک نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں، وہی پاک پروردگار ہمیں بے حساب اور بن مانگے بھی دیتا ہے

عبدالجبار خان دریشک

وہ ہر لمحے اپنی رحمتوں اور برکتوں سے ہمیں نوازتا رہتا ہے ہم اس پاک ذات کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔ اگر ہم ایک پل کے لیے اپنے اردگرد نظر دوڑائیں تو ہر طرف اللہ پاک کی رحمتیں اور نعمتیں ہی نظر آں گی۔

صحت، علم، دھن، دولت، گھر، شان وشوکت، اولاد اور رشتے ناتے سب ہمارے لیے اہمیت رکھتے ہیں اور یہ ہمارے لیے نعمتیں ہیں۔ ان سب میں سے پیاری نعمت اولاد ہے جو پاک پروردگار کی خاص عطا ہے۔

اللہ پاک نے اولاد میں دو درجے رکھے ہیں، ان میں سے ایک نعمت اور دوسر رحمت ہے۔ یعنی بیٹا نعمت ہے تو بیٹی رحمت اور اللہ پاک جسے چاہتا ہے نعمت سے نوازتا ہے اور جسے چاہتا ہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے چاہتا یہ دونوں عطا فرما دیتا ہے اور کسی کو ان دونوں میں سے کچھ بھی نہیں دیتا۔ یہ بھی اس پاک ذات کی حکمت ہے۔

قرآن حکیم میں اللہ پاک کا ارشاد گرامی ہے، مفہوم: ”آسمان اور زمین کی بادشاہت آہی کے لیے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے، جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ جاننے والا اور قدرت والا ہے۔“

اب جب کہ خود اللہ پاک نے فرما دیا ہے کہ فیصلے کا اختیار اس کے پاس ہے تو افسوس کا مقام یہ کہ ہمارے معاشرے میں اس بات کی فرمائش اور آرزو کی جاتی ہے کہ پہلے بیٹا ہی پیدا ہو اور بیٹی کی پیدائش پر منہ بنالیا جاتا ہے۔

بیٹی کی پیدائش پر اتنی خوشی نہیں منائی جاتی جتنی بیٹے کی پیدائش پر منائی جاتی ہے۔ اور یہ تک کہا جاتا ہے کہ ہائے بیٹا پیدا ہوجائے تو ہمارا چشم چراغ، ہمارا وارث اور ہمارے بعد کوئی ولی عہد آجائے گا۔ اور ایسے بہت کم ہی ہوں گے جو بیٹی کی خواہش کرتے ہوں گے۔ اکثر شادی شدہ جوڑوں اور ان کے گھر والوں کی دعائیں بیٹے کے لیے تو ہوتی ہیں لیکن بیٹی کی دعا بالکل ہی نہیں مانگی جاتی۔

جس گھر میں ایک سے زیادہ بیٹیاں پیدا ہوں تو ان بیٹیوں کی ماں کے ساتھ رویوں میں تبدیلی آجاتی ہے۔ اور بات دوسری شادی، تشدد اور طلاق تک پہنچ جاتی ہے کہ تم نے بیٹیاں پیدا کیوں کیں۔ جب خود اللہ پاک نے اس بارے قرآن پاک میں بتادیا ہے تو پھر یہ جہالت کیوں، ایسی جہالت تو ہمارے معاشرے میں عام ہے۔

لیکن اس سے بھی زیادہ بھیانک شکلیں ہمارے معاشرے میں موجود ہیں جو اسلام سے قبل عرب معاشرے کی جہالت میں تھیں جس میں بیٹی کے پیدا ہونے پر اسے زندہ دفن کردیا جاتا تھا۔ جب عرب کی جہالت کے اندھیرا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ماضی کا حصہ بن گئے اور ہر سُو اسلام کی روشنی پھیل گئی اور ایسی رسومات بھی دم توڑ گئیں۔

جب ایک مرتبہ ایک بدو نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیٹی کے زندہ دفن کرنے کا واقعہ سنایا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے تھے۔ اس زمانے کی جہالت اور آج کی جہالت کو دیکھا جائے تو اس میں بس ذرا سا ہی فرق ہے۔

سائنس نے بہت ترقی کرلی ہے آلٹراساؤنڈ جو انسان کی اندرونی بیماری اور عورت کے شکم میں بچے کی صورت حال بتا سکتا ہے، اس کے ایجاد کرنے کا مقصد تو مثبت تھا کہ کسی بھی حاملہ عورت کے شکم میں بچے کی صورت حال کا جائزہ لے کر بروقت علاج کیا جاسکے لیکن اس کا بھی غلط استعمال کیا جارہا ہے۔

ڈاکٹر مریض کے اصرار پر آلٹراساؤنڈ کے ذریعے یہ بتادیتے ہیں کہ حاملہ عورت کے شکم میں بیٹا ہے یا بیٹی۔ جن کے ہاں پہلے سے تین چار بیٹیاں ہوتی ہیں وہ اسقاط حمل کروا کے بچہ ضایع کروا دیتے ہیں۔ بیٹی کو پیدائش کے بعد زندہ دفن کرنے والے اور بیٹی کو پیدائش سے پہلے مارنے والے دونوں جہل میں برابر ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ اپنی دنیا اور آخرت بھی برباد کرتے ہیں۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: جس نے تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی پرورش کی تو وہ جنت میں میرے قریب ایسے ہوگا جیسے میری درمیان والی دونوں انگلیاں ہیں۔ کسی نے پوچھا: یارسول اللہ! کسی کی دو بیٹیاں ہوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بھی ایسے ہی میرے ساتھ ہوگا۔

حتیٰ کہ آپ ﷺ نے تو ایک بیٹی کے بارے میں بھی یہی فرمایا ہے۔ یہاں ایک اور بات بھی غور طلب ہے کہ جس کسی کی اولاد چھوٹے معصوم بچوں کی صورت میں فوت ہوجاتی ہے تو وہ قیامت کے دن اپنے ماں باپ کو دوزخ کی آگ سے بچائیں گے اور اپنے والدین کو جنت میں لے جائیں گے

۔ لیکن جنہوں نے اولاد کو خود قتل کیا ہو چاہے پیدائش سے پہلے یا بعد میں وہ بچے تو سوال کریں گے ہمارا کیا قصور تھا۔۔۔؟ ہمیں کیوں مارا گیا کہ ہم بیٹیاں تھیں، بیٹے نہیں تھے۔۔۔؟ پھر اس وقت کیا جواب دیں گے۔۔۔؟

اولاد اللہ پاک کی خاص عنایت ہے چاہے وہ نعمت ہو یا رحمت۔ ہمیں ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

کسی بھی کنبہ کی خوشحالی عورتوں کیساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر منحصر ہے

ازقلم: محمد شبیر کھٹانہ
رابطہ نمبر 9906241250

ہرایک کنبہ میں عورت کنبہ کے دیگر افراد کے مقابلے میں سب سے زیادہ کام کرتی ہے گھر کا تمام کام کاج جس میں رسوئی میں کام کرنا بھی شامل ہے یہ سب کام ایک عورت کرتی ہے ایک عورت ہر طرح کے موسم میں روزانہ سولہ گھنٹے سے زیادہ وقت کے لئے کام کرتی ہے اور وہ بھی بالکل مفت میں کیونکہ اس سب کام کے عوض میں اسے کوئی بھی اجرت یا پھر تنخواہ نہیں ملتی ہے باقی کام کرنے والے سبھی افراد جو تنخواہ بھی حاصل کرتے ہیں انھیں چھٹی بھی ملتی ہے جبکہ ایک گھر کا کام کاج کرنے والی عورت کو کوئی چھٹی نہیں ملتی یا پھر گھر کا کام۔ ہو جانوروں کی دیکھ بھال ہو یا بچوں کی دیکھ بھال اس تمام کام کے لئے اس کا کوئی متبادل کام۔ کرنے والا نہیں ہوتا ان سب وجوہات کے باوجود عورت سب سے زیادہ کام کرتی ہے اور نہ کسی سے تنخواہ یا اجرت کی مانگ کرتی ہے ثابت ہوتا ہے کہ ہر عورت اپنے کنبہ کی بے لوث خدمت کرتی ہے۔

ایک عورت کو اللہ تبارک تعالی نے کچھ مخصوص صلاحیتوں سے نوازا ہے جس کا ثبوت اس بات سے ملتا ہے کہ جب ایک ہی کمرے کے اندر ایک عورت اور اس کا خاوند سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور بچہ کسی تکلیف کی وجہ سے رونا شروع کرتا ہے بچے کے رونے کی آواز اس عورت کے خاوند کو نہیں سنائی دیتی جب کہ عورت کو فوری طور پر سنائی دیتی ہے اور وہ بچے کی تکلیف کو دور کر کے اسے رونے سے چپ کراتی ہے۔

گھر میں اگر کھانا پکایا ہوا بھی ہو تو ایک باپ پکا ہوا کھانا بچوں میں بانٹ نہیں سکتا اور اگر بانٹ بھی دے تو بچے کبھی بھی مطمعین نہیں ہوتے بچوں کو مطمعین کرنے کی صلاحیت بھی اللہ سبحان تعالی نے ایک ماں کو ہی عنایت کی ہے۔

سب سے اہم ذمہ واری جو ایک عورت انجام۔ دیتی ہے وہ اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ہے اور دودھ طاقت، اور صحت کے لحاظ سے دنیا میں پائی جانے والی تمام غزاؤں میں سب سے زیادہ طاقت فراہم کرتا ہے اب اگر ماں پریشان یا تکلیف کا شکار ہے تو اس کے دودھ میں اس کی پریشانی یا تکلیف کا پورا اثر ہوتا ہے اور جب تکلیف اور پریشانی سے ماں بچے کو دودھ پلاتی ہے تو اس پریشانی کا بچے کی صحت پر بہت ہی برا اثر پڑتا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ صحت مند خوشحال اور قابل اور لائق بچوں کی پرورش کے لئے ایک ماں کو پورا خوشحال رکھنا لازمی ہے ثابت ہوا کہ ایک مرد کو اپنے ہی بچوں کی خاطر ایک عورت یعنی اپنی بیوی کو ہمیشہ خوش رکھنا ہے۔

دوسرے الفاظ میں ایک مرد کی طرف سے ایک عورت پر ظلم اپنے ہی بچوں پر ظلم ہے ساس سسر کی طرف سے بہوں پر ظلم اور زیادتی اپنے پوتے اور پوتیوں پر ظلم ہے اگر سماج کے ہر فرد کو اس بات کی جانکاری ہو تو پھر سماج کا ہر فرد عورت پر ظلم اور زیادتی کرنا بند کرے گا۔ ایک باپ اپنی بیٹی کو ہمیشہ خوشحال دیکھنا چاہتا ہے مگر اس کی بیوی بھی آخر کسی باپ کی بیٹی ہے تو اس کا فرض بنتا ہے کہ اپنی بیٹی کی خوشی کی خاطر وہ اپنی بیوی کو بھی خوش رکھے یہ قدرت کا قانون ہے کہ جب ایک شخص دوسروں کی طرف دھیان نہیں دیتا تو قدرت بھی ایسے شخص کی طرف کبھی دھیان نہیں دے گا اس لئے ہر وہ مرد جو اپنی بیٹی کو خوشحال دیکھنا چاہتا ہے وہ اپنی بیوی کو بھی اس سے زیادہ خوشحال رکھے اور اپنی بیٹی کی خاطر کبھی بھی اپنی بیوی کے ساتھ ظلم اور زیادتی نہ کرے

ایک مرد کو طاقتور اور توانہ شمار کیا جاتا ہے اور مرد کے مقابلے میں عورت کمزور ہے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرد کو مرد تصور نہیں کیا جا سکتا جو ایک عورت پر ظلم اور زیادتی کرے یا اسے کسی بھی قسم کی سزا دے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک عورت پر ظلم زیادتی کرنا اور اسے بلاوجہ تنگ کرنا ایک مرد کی عزت شان اور طاقت کے سراسر خلاف ہے۔ اللہ تبارک تعالی نے مرد کو طاقتور ایک عورت کی حفاظت کے لئے بنایا ہے نہ کہ اس پر ظلم اور زیادتی کرنے کے لئے

اس گھر پر سے اللہ کی رحمت اٹھا دی جاتی ہے جس گھر میں ایک عورت پر ظلم اور زیادتی ہوتی ہے اور پھر کوئی بھی اچھی چیز اس گھر کے افراد کو نصیب ہی نہیں ہوتی اس بات سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ کسی بھی کنبہ کے تمام افراد کی خوشحالی کا دار و مدار ایک عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر نربھر کرتا ہے جہاں ایک مرد اپنی بیوی کو سزا دیتا ہے یا ظلم یا زیاتی کرتا ہے تو اس کنبہ پر غریبی پریشانی اور بیماری لاحق ہونے سے کبھی بھی انکار نہیں کیا جا سکتا اور جب عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہو تو پھر ایسے کنبہ کو اللہ تبارک تعالی امیری عطا کرتا ہے اور اللہ تبارک تعالی غیب کے خزانہ سے ایسے کنبے کو نواز دیتا ہے۔

ایک مرد کا فرض بنتا ہے کہ وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت کرے ایک عورت کے لئے عزت سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں اگر ایک مرد اپنی بیوی میں کوئی بھی تبدیلی لانا چاہتا ہے تو عزت اور پیار سے اس کو سمجھا کر رفتہ رفتہ اسے کے طور طریقے اور اس کے برتاؤ میں تبدیلی لا سکتا ہے زبردستی ظلم اور زیادتی کر کے عورت کو کبھی بھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ہے تو عورت کے تمام طاقتیں مرد کی عزت اور پیار کے سامنے ختم ہو جاتی ہیں اور اگر ظلم اور زیادتی کر کے اس کو بدلنے کی کوشش کی گئی تو پھر ایسی عورت ہمیشہ ہمیشہ کے تباہ اور برباد ہو جاتی ہے اور پورے کنبہ کو تباہ و برباد کرتی ہے ثابت ہوا کہ عورت پر ظلم زیادتی کرنے سے مرد کی اپنی خوشحالی ہمیشہ ہمیشہ کے ختم ہو جاتی ہے۔

ایک عورت ایک مرد کے لئے اللہ تبارک تعالی کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ہے کروڑوں کا جہیز بھی ایک عورت کے مقابلے میں کچھ نہیں جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ہے اس کو خوشحال رکھتا ہے وہ صحتمند بچوں کو جنم دیتی ہے۔ خوشحال ماں بچوں کی پرورش کر کے انھیں قابل اور لائق بچے بناتی ہے اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد بڑے بڑے عہدے حاصل کر کے یہ بچے کروڑوں روپے کماتے ہیں اور پھر وہ کنبہ جس میں ایک عورت خوشحال ہو اس کی آنے والی نسلوں پر بھی اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی ہوتی ہے اور ایسے کنبہ کی انے والی نسلیں کبھی بھی اللہ کی رحمت سے کسی بھی طرح محروم نہیں ہوتیں۔

جب کسی بھی مرد کو اللہ تبارک ایک بچے سے نوازتا ہے اور اس کی بیوی محنت کر کے بچے کی پروش کرتی ہے اور پھر دونوں مل کو اس بچے کو پڑھا لکھا کر جوان کرتے ہیں تو اس تمام وقت کے دوران ایک مرد کو اس بات کا پورا اندازہ ہو جاتا ہے کہ کتنی محنت کر کے اس کے ساس اور سسر نے اس کی بیوی کو پال پوس کر جوان کیا اس کی پڑھائی پر کتنا خرچہ کیا اور پھر شادی کے بعد انھوں نے اپنی پیاری بیٹی کو اس کے حوالے کر دیا تو پھر ایسے مرد کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اپنی ساس اور سسر کی طرف سے اس کی بیوی پر کی گئی محنت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی عزت اور قدر کرے یہ مرد کا اخلاقی مذہبی اور قانونی فرض بنتا ہے کہ وہ بیوی اور خاوند کے پاکیزہ رشتے کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی ہمیشہ عزت کرے اور اپنے آپ کو اشرف المخلوقات کا ایک فرد ثابت کرے ورنہ خاوند اور بیوی کے پاکیزہ رشتے کی بہت بڑی توہین ہوگی۔

ایک مرد کو اس دنیا میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لئے چار شخصیات کی دعا حاصل کرنا ضروری ہے ان شخصیات میں دو اس کے والدین اور دو ساس اور سسر شامل ہیں ایک ساس کی دعا کہ دو پہلوں ہیں اگر ایک مرد کی بیوی اپنے خاوند کی اپنی ماں کے پاس شکایت نہ کرے تو ساس اپنے داماد کے حق میں دعا کرے گی لیکن اگر بیوی نے اپنے خاوند کے اچھے برتاؤ سے متعلق اپنی ماں کے سامنے تعریف کر دی تو پھر ساس محترمہ اپنی شادر کی جھولی اٹھا اٹھا کر اپنے داماد کے حق میں ہمیشہ دعا کرتی ہے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مرد کو اپنی بیوی پر کبھی بھی ظلم اور زیاتی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ساس کی دعا حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرنی چاہیے۔

اس آرٹیکل کا لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس آرٹیکل کو اس ذی عزت اخبار میں پبلش کر کے اس کے ذریعہ سماج کے ہر فرد اور ہر ایک مرد کو بتایا جائے کہ ہر ایک مرد عزت اور پیار کے ساتھ ایک عورت یعنی اپنی بیوی کے برتاؤ کے طور طریقے میں کسی بھی طرح کی تبدیلی لا سکتا ہے جبکہ عورت پر ظلم اور زیادتی سے عورت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس مرد کا اپنا ہی کنبہ تباہ و برباد ہوتا ہے ہر مرد کو یہ بتانا ضروری ہے کہ اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی اور رحمت کے حصول کی خاطر ہر مرد کو اپنی بیوی کے ساتھ ہمیشہ بہت ہی اچھا برتاؤ کرنا ضروری ہے ایک مرد اپنی بیوی کو خوش رکھ کر اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کر کے اپنے بچوں کو صحت مند قابل اور لائق بنا سکتا ہے اور مرد کا بیوی پر ظلم اور زیادتی کرنا اپنے ہی بچوں پر ظلم اور زیادتی کرنا ہے ہر مرد کو یہ بتایا جائے کہ عورت ایک مرد کے لئے قدرت کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ہے لہزا ہر مرد اس تحفے یعنی عورت کی پوری پوری قدر کرے۔

اگر مرد اللہ تبارک تعالی کے لامحدود خزانے میں سے کچھ بھی اچھا حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے اور کبھی بھی اس پر ظلم اور زیادتی نہ کرے۔

اگر کوئی بھی کنبہ جس میں عورت کی عزت اور قدر ہوگی تو انشا اللہ وہ کنبہ خوشحال ہوگا جب سماج کے تمام۔ کنبوں میں عورتوں کی عزت اور قدر ہوگی تو پھر سارا سماج خوشحال ہوگا اس بات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ سماج کی خوشحالی عورت کی عزت اور قدر کرنے پر منحصر ہے۔

اس آرٹیکل کے لکھنے کا مقصد یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ سے سماج کو اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ عورتوں پر ظلم اور زیادتی ختم کرنے کے لئے ہر گاؤں میں کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اس کمیٹی میں ہر مذہب کی جانکاری رکھنے والے افراد قانون کے ماہر اخلاقیات کے ماہر اور ذی شعور شہری شامل ہوں جو شادی سے قبل ہر ایک مرد کو اس آرٹیکل میں درج تمام وجوہات سے پوری طرح اگاہ کریں اور جانکاری دیں تا کہ ہر ایک مرد شادی کے بعد اپنی خوشحالی امن سے بھری زندگی اور اپنے ہی بچوں کی بھلائی کی خاطر اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے تا کہ سماج سے عورتوں پر ظلم اور زیادتی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

’جیل کی دنیا نے مجھے گینگسٹر بنایا‘: موسے والا کے قتل سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب لارنس بشنوئی کون ہیں؟

بی بی سی

لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، ڈکیتی سمیت سنگین نوعیت کے **50** کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔ ’میں ایک طالبعلم تھا جب میں پہلی بار جیل گیا۔۔۔۔ جیل کی دنیا نے مجھے ’گینگسٹر‘ بنا دیا۔ ہمارے بھائی مارے گئے، ہم نے صرف اس کا جواب دیا، انسان کیا بنتا ہے، اس کا دارومدار اس ماحول پر ہوتا ہے جس میں وہ پرورش پاتا ہے۔‘

یہ بات پنجاب کی بھٹنڈا جیل میں قید گینگسٹر لارنس بشنوئی نے جیل سے ایک نجی ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ لارنس بشنوئی کو سنگین نوعیت کے **50** کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔

انڈین پولیس کا دعویٰ ہے کہ لارنس اپنی زیادہ تر کارروائیاں جیل کے اندر ہی سے انجام دیتے ہیں۔ ان پر معروف پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کو قتل کرنے کی سازش کا الزام بھی ہے۔ ٹیلی ویژن چینل نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ انٹرویو لارنس بشنوئی نے جیل کے اندر سے انھیں خصوصی طور پر دیا ہے۔ لیکن پنجاب پولیس نے اس کی تردید جاری کی ہے۔

پولیس نے بھی یہ کہا ہے کہ بشنوئی کا یہ انٹرویو ریاست کی کسی جیل سے نہیں ہوا ہے۔ واضح رہے کہ **32** سالہ لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، چوری، ڈکیتی سمیت متعدد الزامات کا سامنا ہے۔ اور ان کے خلاف زیادہ تر کیس پنجاب، دہلی اور راجستھان میں درج ہیں۔ لارنس بشنوئی کے وکیل وشال چوپڑا نے بی بی سی کی نامہ نگار چترا موہنتی کو بتایا: ’میرا موکل بے قصور ہے، اس نے کوئی جرم نہیں کیا ہے۔‘

طالب علمی کی زندگی

لارنس بشنوئی ضلع فاضلکا کے علاقے ابوہر کے رہائشی ہیں۔ یہ گاؤں انڈیا کے سرحدی علاقے میں واقع ہے۔ یہ پنجاب کے مغرب کی طرف ہے۔ پنجاب کے اس علاقے کے مغرب میں پاکستان سے متصل انڈیا کی سرحد ہے اور اس کے جنوب میں راجستھان اور ہریانہ ہیں۔ اس علاقے میں پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کی مشترکہ ثقافت رائج ہے۔ تفصیلات کے مطابق لارنس بشنوئی کا خاندان زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے اور ان کے پاس کافی زمین ہے۔ لارنس کا ایک اور بھائی انمول بشنوئی ہے۔ ان کی والدہ سنیتا بشنوئی نے ایک بار گاؤں کے سرپنچ کا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے لیے انھوں نے فارم بھی بھرا تھا لیکن بعد میں الیکشن نہیں لڑا۔

لارنس کا تعلق بشنوئی برادری سے ہے، جو پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کے کئی حصوں میں آباد ہے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم ابوہر کے ایک پرائیویٹ کانونٹ سکول سے حاصل کی۔ سنہ **2011** میں انھوں نے ڈی اے وی کالج، چندی گڑھ میں داخلہ لیا۔ یہاں سے وہ طلبہ سیاست میں بھی شامل ہو گئے۔ لارنس بشنوئی کی طالب علمی کے دوران سکول اور کالج میں ان کے ساتھ رہنے والے دیگر طلبا کا کہنا ہے کہ وہ پنجابی، باگڑی اور ہریانوی زبانیں بولتے ہیں۔

لارنس بشنوئی، جو طلبا کی سیاست میں سرگرم تھے، طلبا تنظیم ’پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن‘ کے سرگرم رکن تھے، لیکن انھوں نے کبھی پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لیا۔ جس وقت لارنس بشنوئی طلبا سیاست میں سرگرم تھے، چندی گڑھ کے کالجز اور یونیورسٹیوں پر مقامی طلبا تنظیموں جیسا کہ پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن اور پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ یونین کا راج تھا۔ لیکن بعد کے زمانے میں نیشنل سٹوڈنٹس آف انڈیا اور سیاسی جماعتوں سے وابستہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن آف انڈیا نے یہاں سیاست شروع کی۔ یہ تنظیمیں پارٹیوں کے نظم وضبط کے تحت کام کرتی تھیں۔

لارنس بشنوئی کے خلاف مقدمے

لارنس بشنوئی کو سنہ **2014** میں پہلی بار جیل منتقل کیا گیا۔ انھیں راجستھان میں مبینہ طور پر ایک پولیس مقابلے کے بعد گرفتار کیا تھا۔ سنہ **2021** میں انھیں دہلی کی تہاڑ جیل منتقل کر دیا گیا۔ جون **2022** کو پنجاب پولیس نے انھیں سدھو موسے والا قتل کیس میں گرفتار کیا۔ یاد رہے کہ سدھو موسے والا کو گذشتہ سال **29** مئی کو پنجاب میں قتل کر دیا گیا تھا۔ بعد میں انھیں تہاڑ جیل سے بھٹنڈا جیل منتقل کیا گیا۔

وطن
سرینگر

وادی میں بڑھتے ہوئے جرائم

کشمیر وادی چونکہ ولیوں اور صوفیوں کی جگہ مانی جاتی ہے اور دُنیا اور ملک بھر کشمیری لوگوں کی پہچان ایج نہایت ہی نرم دِل صاف وشفاف اور کسی بھی دوسرے شخص کے بارے میں بُرا سوچنا تو دور کی بات کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے مگر حالات آجکل بد سے ابتر ہوتی دکھائی دے رہی ہیں کیونکہ پچھلے کچھ وقت میں کشمیر وادی میں قتل وغارت بہت حد تک بڑھ گیا ہے۔ پچھلے کچھ وقت سے وادی اور خاص طور پر پچھلے مہینے جو واقعہ پیش آیا وہ دِل دہلانے والا ہے اور ایسے واردات اور خبر ہم یا تو نیوز چینل میں باہری ریاستوں وملکوں میں سُنتے تھے یا پھر فلمی دُنیا میں بنائی جانے والی فلموں میں دیکھا جاتا تھا اور کشمیر میں اِس طرح کے واقعات انسان کبھی وہم وگمان میں بھی نہیں لاسکتا تھا۔ کچھ وقت پہلے دِلی میں ایک لڑکی کا بے دردی سے قتل کر کے اُس کے جسم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنے کی خبر سے لوگ پہلے ہی خوفزدہ تھے کہ اب کشمیر میں بھی ایک معصوم لڑکی کا قتل کرنے کے بعد اُس کے ٹکڑے کر کے مختلف جگہوں میں دفن کیا گیا اور یہ کام کسی باہر سے آئے ہوئے شخص نے نہیں بلکہ کشمیری نوجوان جو کہ کشمیر کی زمین پر پلا بڑا ہے اور جہاں پر صبح آنکھ مسجدوں سے آئی ہوئی آذان کی آواز سے کُھلتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں اِس طرح کے سنگین جرائم ہونا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وادی کشمیر بھی جرائم پیشہ افراد کی چپیٹ میں آیا ہوا ہے اور آئے روز دِل دہلانے والی خبریں ہمارے سامنے آتی ہے اور ہم لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے ہوئے خاموش تماشائی بنے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔ ہمیں ایک باشعور معاشرے کا ثبوت دے کر اپنے اور اپنے آس پاس میں رہنے والے لوگوں کی اصلاح کرنی ہوگی تاکہ آنے والے وقت میں اِس طرح کی کوئی بھی حرکت ہمارے معاشرے اور آس پڑوس میں رونما ہونے پائے اور ہر ایک شخص اور خاص طور پر ہماری عورتیں محفوظ رہے۔

باقیات

101

سامنا کررہے ہیں، اور تحفظ میں کوئی بھی کمی بلا جواز اور خطرناک ہے۔ فاروق عبداللہ کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ سینئر رہنما مناسب احترام اور مناسب سیکورٹی کے مستحق ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ یہ مسئلہ افراد سے بڑھ کر تمام اپوزیشن شخصیات کی حفاظت تک پھیلا ہوا ہے۔انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے سوال کیا کہ انہوں نے انتخابی سیکورٹی خدشات کو کیا قرار دیا، اور الزام لگایا کہ اپوزیشن کی آوازوں کو جان بوجھ کر خطرے میں ڈالا جارہا ہے۔ایم ایل اے پرا نے کہا کہ محبوبہ مفتی کو سابق وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے فراہم کردہ حفاظتی احاطہ اور سرکاری رہائش کا حق اس سے قبل واپس لے لیا گیا تھا جسے انہوں نے سیاسی طور پر خاموش کرنے کی کوشش کے طور پر بیان کیا تھا۔انہوں نے متنبہ کیا کہ اپوزیشن لیڈروں کو پہنچنے والے کسی بھی نقصان کی حکومت کو جوابدہ ٹھہرایا جائے گا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سابق وزرائے اعلیٰ سمیت سیاسی شخصیات کی سیکیورٹی پر سمجھوتہ کرنا ایک سنگین معاملہ ہے جس کی فوری وضاحت کی ضرورت ہے۔انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے سوال کیا کہ انہوں نے انتخابی سیکورٹی خدشات کو کیا قرار دیا، اور الزام لگایا کہ اپوزیشن کی آوازوں کو جان بوجھ کر خطرے میں ڈالا جارہا ہے۔ایم ایل اے پرا نے کہا کہ محبوبہ مفتی کو سابق وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے فراہم کردہ حفاظتی احاطہ اور سرکاری رہائش کا حق اس سے قبل واپس لے لیا گیا تھا جسے انہوں نے سیاسی طور پر خاموش کرنے کی کوشش کے طور پر بیان کیا تھا۔انہوں نے متنبہ کیا کہ اپوزیشن لیڈروں کو پہنچنے والے کسی بھی نقصان کی حکومت کو جوابدہ ٹھہرایا جائے گا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سابق وزرائے اعلیٰ سمیت سیاسی شخصیات کی سیکیورٹی پر سمجھوتہ کرنا ایک سنگین معاملہ ہے جس کی فوری وضاحت کی ضرورت ہے۔

102

، وزیر اعظم نے کہا کہ آج وکشت اتر پردیش اور وکشت بھارت کی طرف سفر کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈہ خطے میں اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈہ مغربی اتر پردیش کے کسانوں، چھوٹے تاجروں اور نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ وزیر اعظم کے ساتھ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو اور دیگر معززین بھی تھے۔ دورے کے موقع پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ **11,200** کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تیار کیے جانے والے ہوائی اڈے کے پہلے مرحلے کا تصور سڑک، ریل، میٹرو اور علاقائی نقل وحمل کے نظام کے ذریعے ہموار کنیکٹیویٹی کے ساتھ ملٹی ماڈل ٹرانسپورٹ ہب کے طور پر کیا گیا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق، اس منصوبے میں ایک کارگو ہب شامل ہے جس کی ابتدائی ہینڈلنگ کی صلاحیت **2.5** لاکھ میٹرک ٹن سالانہ ہے، جس میں **18** لاکھ میٹرک ٹن تک توسیع کی جا سکتی ہے۔ ہوائی اڈے کی ابتدائی مسافروں کو سنبھالنے کی صلاحیت سالانہ **12** ملین مسافروں کی ہو گی، جو **70** ملین تک بڑھائی جا سکتی ہے۔ وزیر اعظم نے ٹرمینل کا معائنہ بھی کیا۔ (ایجنسیاں)

103

نمائندوں کے طور پر بات کی جو منصفانہ اور قابل اعتماد تحقیقات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ملزم کی وائرل ویڈیو پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، اسپیکر نے کہا کہ فرد غیر معمولی طور پر بنا ہوا نظر آیا، اس نے کوئی پچھتاوا نہیں دکھایا اور اعتماد سے بات کی، جو کہ جرم کی سنگینی سے مطابقت نہیں رکھتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کے ساتھ جس طریقے سے ہینڈل کیا گیا وہ اس طرح کے سنگین معاملات میں پولیس کے قائم کردہ طریقہ کار سے مختلف دکھائی دیتا ہے۔ عوام جواب چاہتے ہیں۔

سوالات اٹھ چکے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ان خدشات کو دور کرنے کے لیے ایک منصفانہ تحقیقات ضروری ہے۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا فوری طور پر فاروق عبداللہ تک پہنچنے اور مناسب تحقیقات کا یقین دلانے پر شکریہ ادا کیا، کہا کہ ان کی مداخلت سے لیڈر اور عوام دونوں کو یقین دلانے میں مدد ملی ہے۔ سپیکر نے کہا کہ ایوان توقع کرتا ہے کہ تحقیقات مکمل اور شفاف طریقے سے کی جائیں گی اور ذمہ داروں کو ایسی سزا دی جائے گی جس سے مستقبل میں ایسی کارروائیوں کو روکا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ایوان چاہتا ہے کہ انصاف اس طرح سے کیا جائے جس سے لوگوں کو اطمینان ہو اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں"۔

104

توجہ مرکوز کرتے ہوئے، موجودہ صورتحال پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ وزرائے اعلیٰ کو مطلع کیا گیا ہے کہ ضروری اشیاء خصوصاً ایندھن کی بلاتعطل فراہمی کو برقرار رکھنے پر خصوصی زور دیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہند نے یقین دلایا ہے کہ کسی بھی ضروری اشیاء کی کوئی کمی نہیں ہے۔ عوام سے پرسکون رہنے کی اپیل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ غلط معلومات کی وجہ سے پٹرول پمپوں پر لمبی قطاریں لگ گئی ہیں اور حال ہی میں جموں و کشمیر میں ایل پی جی سلنڈروں کی خریداری میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو افواہوں پر توجہ نہیں دینی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ان کی حکومت روزانہ کی بنیاد پر سپلائی کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ایل پی جی سلنڈر، ڈیزل، پیٹرول یا مٹی کے تیل کی کوئی کمی نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت ہند نے بلاتعطل فراہمی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہند نے یقین دلایا ہے کہ کسی بھی ضروری اشیاء کی کوئی کمی نہیں ہے۔ عوام سے پرسکون رہنے کی اپیل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ غلط معلومات کی وجہ سے پٹرول پمپوں پر لمبی قطاریں لگ گئی ہیں اور حال ہی میں جموں و کشمیر میں ایل پی جی سلنڈروں کی خریداری میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو افواہوں پر توجہ نہیں دینی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ان کی حکومت روزانہ کی بنیاد پر سپلائی کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ایل پی جی سلنڈر، ڈیزل، پیٹرول یا مٹی کے تیل کی کوئی کمی نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت ہند نے بلاتعطل فراہمی کی یقین دہانی کرائی ہیانہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا میں کشیدگی کے آغاز کے بعد، ابتدائی طور پر کمرشل ایل پی جی سلنڈروں پر پابندیاں عائد کی گئی تھیں، جن میں تقسیم کی حد **20** فیصد تھی، جسے اب بڑھا کر **70** فیصد کر دیا گیا ہے، جبکہ گھریلو سلنڈروں کے استعمال پر کوئی پابندی نہیں تھی۔ وزیر اعظم کے پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ملک اس سے قبل کووڈ **19** وبائی امراض کے دوران ٹیم انڈیا کے طور پر اکٹھا ہوا تھا اور اسی طرح کسی بھی ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے متحد رہے گا۔ (ایجنسیاں)

105

مردہ قرار دے دیا۔ حکام نے بتایا کہ جوان کی موت کی اصل وجہ معلوم کرنے کیلئے دفعہ **194** بی این ایس ایس کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

106

جان بوجھ کر اور مذموم کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک جامع، پوری حکومتی نقطہ نظر، سخت نفاذ، مضبوط روک تھام کے اقدامات، اور ایک احتیاط سے پیمانہ بند کثیر الجہتی ایکشن پلان کو یکجا کرنے کیلئے، فوری طور پر منشیات کے مکمل خاتمے اور منشیات کی دہشت گردی نظام کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نشہ مکت جموں کشمیر کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے جن بھاگیداری اور منشیات کے استعمال کے خلاف مربوط ردعمل کا مطالبہ کیا۔ میٹنگ میں **5** اہم توجہ مرکوز کرنے والے شعبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا: نفاذ، **IEC** (امپورٹ ،ایکسپورٹ کوڈ)، مشاورت، علاج، اور بحالی، جبکہ غلط بیانیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک سخت سوشل میڈیا مانیٹرنگ سسٹم کو مربوط کرنا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ خاص طور پر تعلیمی اداروں کے اندر مشن موڈ میں ڈیٹرنٹ کو نافذ کریں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ سسٹم کے اندر موجود کسی بھی نشہ آور دہشت گردی کے نیٹ ورک کی باقیات کی نشاندہی اور سخت سے سخت سزا دی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ شہریوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ وہ منشیات کی لت اور منشیات کی اسمگلنگ سے متعلقہ معاملات کی اطلاع پولیس اور انتظامیہ کو دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر میں آئندہ شدید منشیات سے متعلق آگاہی مہم کیلئے تمام لائن محکموں کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی رہنماؤں، سماجی تنظیموں، سابق فوجیوں، این سی سی، این ایس ایس، اسکاؤٹس اور گائیڈز اور سیاسی رہنماؤں کو منشیات کی لت کے خلاف جنگ میں آن بورڈ لینا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے گزشتہ ایک سال کے دوران نشامکت بھارت ابھیان کے تحت کی گئی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں نشامکت جے اینڈ کے پورٹل پر تمام اضلاع کی آن بورڈنگ، نوڈل افسروں کی شمولیت، جاری کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام، تربیت اور صلاحیت کی تعمیر، ڈی ایڈکشن انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل کی مضبوطی اور توسیع، نشے کے علاج کی سہولیات کے آپریشنلائزیشن، ڈرگ ڈی ایڈکشن رجسٹری پورٹل کے تحت عمل درآمد اور محکمہ سوکن پورٹل کی سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر حکام کو ہدایت دی کہ وہ متحرک دیہات پروگرام کو ترجیح دیں، جس میں سرحدی دیہاتوں کی جامع ترقی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ میٹنگ میں چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، بلین پربھات ڈی جی پی؛ شیلیندر کمار ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ خزانہ؛ چندراکر بھارتی پرنسپل سکریٹری ہوم؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری؛ ایم راجو، کمشنر سکریٹری برائے حکومت محکمہ صحت اور طبی تعلیم؛ انتظامی سکریٹریز؛ رمیش کمار ڈویژنل کمشنر جموں؛ بھیم سین ٹوٹی آئی جی پی جموں؛ سوجیت کمار آئی جی پی سیکورٹی جے اینڈ کے اور دیگر سینئر حکام نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پرزور دیا کہ شہریوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ وہ منشیات کی لت اور منشیات کی اسمگلنگ سے متعلقہ معاملات کی اطلاع پولیس اور انتظامیہ کو دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر میں آئندہ شدید منشیات سے متعلق آگاہی مہم کیلئے تمام لائن محکموں کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی رہنماؤں، سماجی تنظیموں، سابق فوجیوں، این سی سی، این ایس ایس، اسکاؤٹس اور گائیڈز اور سیاسی رہنماؤں کو منشیات کی لت کے خلاف جنگ میں آن بورڈ لینا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے گزشتہ ایک سال کے دوران نشامکت بھارت ابھیان کے تحت کی گئی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں نشامکت جے اینڈ کے پورٹل پر تمام اضلاع کی آن بورڈنگ، نوڈل افسروں کی شمولیت، جاری کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام، تربیت اور صلاحیت کی تعمیر، ڈی ایڈکشن انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل کی مضبوطی اور توسیع، نشے کے علاج کی سہولیات کے آپریشنلائزیشن، ڈرگ ڈی ایڈکشن رجسٹری پورٹل کے تحت عمل درآمد اور محکمہ سوکن پورٹل کی سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر حکام کو ہدایت دی کہ وہ متحرک دیہات پروگرام کو ترجیح دیں، جس میں سرحدی دیہاتوں کی جامع ترقی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ میٹنگ میں چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، بلین پربھات ڈی جی پی؛ شیلیندر کمار ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ خزانہ؛ چندراکر بھارتی پرنسپل سکریٹری ہوم؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری؛ ایم راجو، کمشنر سکریٹری برائے حکومت محکمہ صحت اور طبی تعلیم؛ انتظامی سکریٹریز؛ رمیش کمار ڈویژنل کمشنر جموں؛ بھیم سین ٹوٹی آئی جی پی جموں؛ سوجیت کمار آئی جی پی سیکورٹی جے اینڈ کے اور دیگر سینئر حکام نے شرکت کی۔

107

ایک بڑا اقدام ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کالج نہ صرف طبی سہولیات کو مضبوط کرے گا بلکہ مقامی نوجوانوں کے لیے تعلیمی اور پیشہ ورانہ مواقع بھی پیدا کرے گا۔ اس اقدام کو سستی اور قابل رسائی صحت کی سہولیات فراہم کرنے کی سمت میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق یہ منصوبہ صحت کے نظام کو متنوع بنانے اور روایتی و متبادل طریقہ علاج کو فروغ دینے کے وسیع تر اقدامات کا حصہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ اقدام جموں و کشمیر میں تعلیمی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور خاص طور پر پسماندہ علاقوں میں سہولیات بڑھانے کے لیے جاری کوششوں کا تسلسل ہے۔ یہ اعلان جموں و کشمیر کے عوام کے لیے ایک خوش آئند خبر ہے، جو متبادل طبی تعلیم اور علاج کے شعبے میں نئی راہیں کھولے گا۔ ۔حکام کے مطابق یہ منصوبہ صحت کے نظام کو متنوع بنانے اور روایتی و متبادل طریقہ علاج کو فروغ دینے کے وسیع تر اقدامات کا حصہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ اقدام جموں و کشمیر میں تعلیمی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور خاص طور پر پسماندہ علاقوں میں سہولیات بڑھانے کے لیے جاری کوششوں کا تسلسل ہے۔ یہ اعلان جموں و کشمیر کے عوام کے لیے ایک خوش آئند خبر ہے، جو متبادل طبی تعلیم اور علاج کے شعبے میں نئی راہیں کھولے گا۔

108

پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ سکینہ ایتو نے نوٹ کیا کہ کچھ علاقوں میں منشیات کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے اور کچھ میں کمی۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ حکومت پرائیویٹ نشہ چھڑانے کے مراکز کو مریضوں سے من مانی فیس لینے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے ممبران اسمبلی سے کہا کہ اگر ایسی کوئی شکایت ہے تو انہیں حکومت کے نوٹس میں لائیں۔

109

سہولیات سے متعلق اُٹھائے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے ایوان کو آگاہ کیا کہ سال **2023-24** کے دوران **62.68** لاکھ روپے کے کام شروع کئے گئے جن میں سے **50.59** لاکھ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں اور تمام منصوبوں میں مکمل فزیکل تکمیل کو حاصل کیا۔ اسی طرح **2024-25** میں **31.28** لاکھ روپے کے کام کئے گئے جن میں سے **22.83** لاکھ روپے خرچ ہوئے اور تمام پروجیکٹ مکمل طور پر مکمل ہونے کی اطلاع دی گئی۔ جاری مالی برس **2025-26** کے دوران **54.62** لاکھ روپے کے کام شروع کئے گئے ہیں جن میں سے اب تک **46.74** لاکھ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ بتایا گیا کہ ان میں سے زیادہ تر منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی ترقی کے مختلف مراحل میں ہیں۔ تکمیل شدہ کاموں میں گائیڈ وال کی تعمیر، نہروں کی مرمت اور لائننگ، کمزور مقامات کو مضبوط بنانا، رساؤ کو بند کرنا، اور اہم مقامات جیسے زانی کنال، لانی کنال، سریش کنال، گوگلدارہ کھل، مانینار کھل وغیرہ میں آبپاشی چینلوں کی ترقی شامل ہے۔ حکومت نے مزید بتایا کہ لادشنگر کنال اور کینز کھل جیسے بڑے منصوبے نبارڈ فنڈنگ کے تحت مکمل کئے گئے ہیں جس سے حلقے میں آبپاشی کی صلاحیت اور استحکام میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ حکومت بت اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے، زرعی پیداوار کے تحفظ اور سیلابی خطرات کو کم کرنے کے لئے مستقل سرمایہ کاری اور ہدفی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ جاوید رانا نے خانصاحب حلقے کی مختلف نہروں سے متعلق منصوبوں کی تفصیلات بھی فراہم کیں جو نبارڈ، لنگوکشنگ اور پی ایم کے ایس وائی سکیموں کے تحت مکمل ہوچکے ہیں یا تکمیل کے قریب ہیں۔ حکومت نے خانصاحب حلقہ میں اہم آبپاشی منصوبوں کی صورتحال کے بارے میں بتایا کہ کئی اہم نہریں مکمل ہو چکی ہیں یا تکمیل کے قریب ہیں۔ کینز کھل اور لادشنگر بالترتیب لنگوکشنگ اور نبارڈ سکیموں کے تحت مکمل ہو چکے ہیں۔ اسی طرح سریش کھل، مانینار کھل اور گوگلدارہ کھل نے پی ایم کے ایس وائی کے تحت صد فیصد فزیکل پیش رفت حاصل کی ہے۔ اب کھل **87** فیصد تکمیل کے ساتھ آخری مراحل میں ہے جبکہ ملا کھل پر کام جاری ہے جو **35** فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

110

لیے سیکورٹی احاطہ کی درخواست کے باوجود، حکومت نے اسے فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔ "مجھے وہ لمحات یاد ہیں جب میرے والد کو قتل کیا گیا تھا۔ اگلے دن ہمیں انہیں اسی جگہ دفن کرنا پڑا جہاں ان پر حملہ کیا گیا تھا۔ مبارک گل صاحب کا حلقہ، جہاں سے انہیں گولی ماری گئی تھی، وہاں سے صرف **100** فٹ کے فاصلے پر ہے۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں کوئی پوائنٹ حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں، لیکن اس حکومت نے مجھے وہاں جانے کے لیے سیکورٹی نہیں دی"۔ سجادلون نے مزید یاد کیا کہ کشمیر کے اس وقت کے ڈویژنل کمشنر نے انہیں خبردار کیا تھا کہ اگر وہ نماز جنازہ کے لیے عیدگاہ گئے تو انہیں قتل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کے ڈویژنل کمشنر پرویز دیوان نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ اس میں شرکت نہ کریں اور خبردار کیا کہ انہیں نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ سجادلون کے مطابق، اس نے تحفظ کے لیے چند پولیس والوں کو طلب کیا، لیکن حکومت نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ انہیں خطرہ ہوگا اور وہ مارے بھی جا سکتے ہیں۔ سجادلون نے اپنے الفاظ کو بیٹے کی التجا کے طور پر بیان کیا، انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر بھر میں ایسے ہزاروں بیٹے ضرور ہوں گے جنہوں نے ایسی ہی پریشانی کا سامنا کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ نظریاتی اختلافات کسی فرد کو تحفظ دینے سے انکار کی بنیاد نہیں ہو سکتے۔ جب میرے والد شہید ہوئے تو وہ فاروق عبداللہ صاحب تھے، میں ایل جی کی جگہ پر تھا، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ (میرے والد) بے بس تھے، میرے والد الیکشن نہیں لڑ رہے تھے، وہ علیحدگی پسند تھے، سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ اگر ہم میں نظریاتی اختلاف ہے تو کیا ہم کسی شخص کو تحفظ فراہم کرنے سے انکار کرتے ہوئے اسے مارنے دیں گے؟ یہ وہ سوال ہے جو ہمیں پوچھنا چاہیے تھا، اور اس کے معاملے میں سب نے اسے قتل کیا تھا، اور سب نے اسے قتل کیا تھا۔ سجادلون نے کہا کہ ہر حکومت نے سیکورٹی کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی حکومت جو کچھ بھی کر رہی ہے، ماضی کی تمام حکومتوں نے بھی کیا، یہ ایک حقیقت ہے۔ ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ سیکورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ اور اگر کوئی کہتا ہے کہ ہم نے اس کا غلط استعمال نہیں کیا تو وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ ہر حکومت نے سیکورٹی کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا ہے۔ لون نے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے انہیں جموں و کشمیر کے سیاسی منظرنامے میں سب سے زیادہ "رنگین اور متحرک" شخصیات میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ فاروق عبداللہ ایک سیاسی شخصیت سے بڑھ کر تھے۔ سیاست سے ہٹ کر، فاروق صاحب ہمارے لیے اور پورے ملک کے لیے سب سے متحرک انسان، ہمیشہ ہنسنے والے، زندہ دل، مزاحیہ رہے ہیں۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ (میرے والد) بے بس تھے، میرے والد الیکشن نہیں لڑ رہے تھے، وہ علیحدگی پسند تھے، سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ اگر ہم میں نظریاتی اختلاف ہے تو کیا ہم کسی شخص کو تحفظ فراہم کرنے سے انکار کرتے ہوئے اسے مارنے دیں گے؟ یہ وہ سوال ہے جو ہمیں پوچھنا چاہیے تھا، اور اس کے معاملے میں سب نے اسے قتل کیا تھا، اور سب نے اسے قتل کیا تھا۔ سجادلون نے کہا کہ ہر حکومت نے سیکورٹی کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی حکومت جو کچھ بھی کر رہی ہے، ماضی کی تمام حکومتوں نے بھی کیا، یہ ایک حقیقت ہے۔ ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ سیکورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ اور اگر کوئی کہتا ہے کہ ہم نے اس کا غلط استعمال نہیں کیا تو وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ ہر حکومت نے سیکورٹی کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا ہے۔ لون نے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے انہیں جموں و کشمیر کے سیاسی منظرنامے میں سب سے زیادہ "رنگین اور متحرک" شخصیات میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ فاروق عبداللہ ایک سیاسی شخصیت سے بڑھ کر تھے۔ سیاست سے ہٹ کر، فاروق صاحب ہمارے لیے اور پورے ملک کے لیے سب سے متحرک انسان، ہمیشہ ہنسنے والے، زندہ دل، مزاحیہ رہے ہیں

111

۔ حکام نے یقین دلایا ہے کہ ریسکیو کارروائیاں جاری ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی بھی شخص برف کے نیچے پھنس کر رہ نہ جائے۔

112

میں بتایا کہ ایک تازہ مغربی ڈسٹربنس جموں و کشمیر میں آج یعنی ہفتہ کی دیر رات سے اتوار کی صبح تک وسیع پیمانے پر بارش اور برف باری لانے کیلئے تیار ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق اونچائی والے مقامات پر ہفتہ کو دوپہر کے بعد سے بارش اور برف کی سرگرمیاں دیکھنے کو مل سکتی ہیں۔ نجی موسمیاتی گروپ نے مزید کہا کہ اتوار کے دن کے دوران موسمی سرگرمی میں عارضی وقفے کا امکان ہے، اس سے پہلے کہ بارش کا دوسرا مرحلہ پیر کے اوائل میں واپس آجائے اور دن بھر جاری رہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق موسمی نظام مجموعی طور پر معتدل رہے گا، لیکن چند علاقوں میں تیز ہواؤں اور ممکنہ ژالہ باری تیز گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ اس دوران دن کے درجہ حرارت میں بالخصوص پیر کو تیزی سے کمی کا امکان ہے۔ منگل تک موسم کی صورتحال بہتر ہونے کی توقع ہے۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتہ کو کہا کہ جموں و کشمیر میں **30** مارچ تک بارش اور برفباری کا امکان ہے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے اگلے چند دنوں میں جموں و کشمیر میں وقفے وقفے سے بارش اور برف باری کیساتھ عام طور پر ابر آلود موسم کی پیش گوئی کی ہے۔ ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ **28** مارچ کی رات سے **30** مارچ کو شام دیر گئے تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے اور میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور زیادہ تر مقامات پر برف باری ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ **28** مارچ کی رات سے **30** مارچ کی رات تک **40** سے **50** کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ ماہر موسمیات ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے مزید کہا کہ **31** مارچ کو عام طور پر ابر آلود حالات دیکھنے کا امکان ہے اور بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش یا برف باری کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم سے **2** اپریل تک، موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے اور الگ تھلگ مقامات پر ہلکی ہلکی بارش ہوگی۔ **3** سے **4** اپریل کے درمیان بکھرے ہوئے

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) Division
Karan Nagar Srinagar.
HQ's: Kaksarie, Karan Nagar Srinagar-190010,

Mr Jahan Zaib
orderly
R&B Division Karan Nagar Srinagar

Sub:- Unauthorized Absence from Duty

FINAL NOTICE

Whereas, you were sanctioned 30 days Earned Leave vide Office Order No. EE/R&B/KRN/72 of 2025 dated 28-10-2025 for the period w.e.f. 23-10-2025 to 21-11-2025.
Whereas, your Earned Leave was further extended for an additional period of 30 days vide Office Order No. EE/R&B/KRN/9387-88 dated 27-11-2025 w.e.f. 22-11-2025 to 22-12-2025 under Rule 26 of J&K Leave Rules, 1979.
Whereas, your request for further extension of leave beyond 22-12-2025 was rejected due to lack of sufficient justification, and you were directed to resume duties immediately vide this office letter No. 10146-49 dated 03-01-2026.
Whereas, despite clear directions, you have failed to report back for duty and have remained continuously absent without authorization.
Whereas, instead of resuming duties, you have submitted your resignation through WhatsApp, which is not a valid or acceptable mode of submission as per Government rules and established procedure.
Whereas, your continued absence and conduct demonstrate wilful negligence,
gross indiscipline, and violation of service rules;
Now, therefore, you are hereby given a final opportunity to:
- Report for duty within 03 days from the issuance of this notice;
- Submit a written explanation for your unauthorized absence; and
- Submit your resignation, if intended, through the proper official channel as per rules.

Failing which, it shall be presumed that you are no longer interested in Government service, and disciplinary proceedings shall be initiated against you as warranted under rules.
No.: 11958-62 Dated:-28/03/2026

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Karan Nagar Srinagar

DIPK No: 12229/25

Union Territory Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITINGTENDER
Fresh NITNo- 187 of RnB-Sopore of 2025-2026 e-tendering
DATED: 27 .03.2026.

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage ratebasisfromapprovedandeligiblecontractors registeredwithJ&KStateGovt.CPWD,RailwaysandotherState/CentralGovernmentsforthefollowing works:

S. No.	NameofWork	Adv. cost	Cost of Tender Documents	E/ Money	Time for completion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contractor	M.H of Account	Position of TS
1	Upgradtion of link road from H/O Mohammad Afzal Bhat to Zahoor Ahmad at Bagh _I_GulshanKrankshivan Colony Sopore link road	0.558	200/-	1120/-	20 days	07.04. 2026	DEE/	CDF of Hon'ble MLA Sopore	165 /TS of 2025-26 dated:05.03 .2026 Rs.0.558 lacs

Project Authority: DDC Baramulla
Positionoffunds:Available
Position of AA.Accorded by District Development Commissioner Baramulla vide his order No:556/DDC of 2025 dated:11.12.2025
1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria,specifications,Drawings,billof quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of issue of tender Notice	27 .03.2026
2	Period of downloading of bidding documents	27 .03.2026 06.04.2026(upto 4.PM)
3	Bid Submission start date	27.03.2026
4	Bid submission End date	06.04.2026 (4.00 PM)
5	Date and time of opening of bides (online)	07.04.2026(12 PM) in the office of Ex. Engineer R&B Division. Sopore

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) with NIT No. Name of work andS.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.
2. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore . Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released after submission of a performance security of 5% of the quoted cost which will be released after completion of the DLP/Maintenance Period.
3(b) Geotag Photographs Minimum 03 sets (01 set Comprising of Photograph before, during and after execution of work) of size 26 cm x21 cm to be provided.
21. Allotherterms,conditionsshallremainsameaspere-NITNo.01of2025-26.& NIT NO;178 f 2025-26
22 Ifthecontractor/HMPOquotesrateforanyitemofworkinhistenderasfreeofcostatthetimeof tenderingprocess, histender shallberejectedoutrightly.
No 12306-15 Dated 27.03.2026.

SD/-Executive Engineer,
R&B Division Sopore

DIPK No: 12209/25

یہ کیچوا دماغ کے بغیر بھی 'پیچیدہ اور ذہین فیصلے' کرسکتا ہے

'پی پیسیفیکس' نامی اس کیچوے کے پورے اعصابی نظام میں صرف 302 نیورونز ہوتے ہیں

کیلیفورنیا: امریکی سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ ایک معمولی کیچوا، جس میں باقاعدہ طور پر کوئی دماغ نہیں ہوتا، ایسے پیچیدہ فیصلے بھی کرسکتا ہے کہ جو اس کیلیے دوررس فوائد کے حامل ہوں۔ سائنسی زبان میں اس کیچوے کو 'پرسٹیونکس پیسیفیکس' (pacificus Pristionchus) یا مختصراً 'پی پیسیفیکس' (pacificus P.) کہا جاتا ہے۔ اس کی لمبائی ایک ملی میٹر سے بھی کم ہوتی ہے، دماغ کے نام پر اس میں چند اعصابی خلیات (نیورونز) کا ایک خردبینی گچھا ہوتا ہے جبکہ اس کا پورا اعصابی نظام صرف 302 نیورونز پر مشتمل ہوتا ہے، جس کا بیشتر حصہ اس کے سر اور دم میں جمع ہوتا ہے۔ بنیادی نوعیت کی ذہانت تو معمولی جراثیم (بیکٹیریا) میں بھی دیکھی جاچکی ہے۔ لیکن کیا اتنی کم تعداد میں نیورونز رکھنے والا یہ معمولی کیچوا کوئی پیچیدہ فیصلہ کرسکتا ہے؟ اس سوال کا جواب جاننے کیلیے سالک انسٹی ٹیوٹ فار بایولاجیکل اسٹڈیز، کیلیفورنیا کے ڈاکٹر سریکانتھ چلاسانی اور ان کے ساتھیوں نے 'پی پیسیفیکس' کو مختلف حالات سے گزارا۔ انہیں معلوم تھا کہ یہ 'سی ایلیگنز' کہلانے والے ایک اور کیچوے کے لاروے کھا جاتا ہے جبکہ بالغ 'سی ایلیگنز' کا سامنا ہونے پر یہ اسے کاٹتا ہے۔ تحقیق کے دوران سائنسدانوں نے 'پی پیسیفیکس' کے اسی طرزِ عمل کا تفصیلی مشاہدہ کیا۔ انہیں یہ جان کر حیرت ہوئی کہ 'سی ایلیگنز' کے لاروؤں پر اس کیچوے کے حملے بالکل ایسے تھے کہ جیسے کوئی شکاری جانور اپنے شکار پر حملہ آور ہوتا ہے۔ یہ 'سی ایلیگنز' کے لاروے تلاش کرتا ہے اور لاروا مل جانے پر اسے اس طرح کاٹتا ہے کہ وہ مرجاتا ہے، جس کے بعد یہ اس کی دعوت اُڑاتا ہے۔ اس کے برعکس، جب یہ کسی بالغ 'سی ایلیگنز' کو اپنی طرف بڑھتے دیکھتا ہے تو اس کے جسم کے مختلف حصوں پر اس طرح کاٹتا ہے کہ وہ گھبرا کر اس سے دور بھاگ جاتا ہے لیکن مرتا نہیں۔ بظاہر ایسا لگتا تھا کہ بالغ 'سی ایلیگنز' پر 'پی پیسیفیکس' اپنے حملے میں اسے ہلاک کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ لیکن تفصیلی اور محتاط مشاہدے سے انکشاف ہوا کہ وہ یہ ساری کارروائی بہت سوچ سمجھ کر انجام دیتا ہے۔ چونکہ 'سی ایلیگنز' کا لاروا اس کی غذا ہے، لہٰذا 'پی پیسیفیکس' ہلاک کرنے کے 'ارادے' سے اس پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، بالغ 'سی ایلیگنز' کا سامنا ہونے پر وہ خود کو، اور اپنے 'علاقے' کو، اس سے بچانا چاہتا ہے۔ لہٰذا وہ 'شعوری طور' پر اس انداز سے 'سی ایلیگنز' پر حملہ کرتا ہے کہ اسے مار بھگائے، نہ کہ ہلاک کر ڈالے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ لاروا اور بالغ 'سی ایلیگنز' کے خلاف 'پی پیسیفیکس' کی الگ الگ حکمتِ عملی اس میں پیچیدہ فیصلے کرنے کی صلاحیت اور غیر معمولی ذہانت کا اظہار ہے۔ ڈاکٹر سریکانتھ کہتے ہیں کہ 'پی پیسیفیکس' کے مشاہدات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایک سادہ نظام (معمولی کیچوا) بھی ''مخصوص مقصد حاصل کرنے کیلیے پیچیدہ فیصلے کرسکتا ہے۔ یعنی بہت ممکن ہے کہ انسانی دماغ میں بھی پیچیدہ فیصلے صرف چند اعصابی خلیوں (نیورونز) کی مدد سے انجام پاتے ہوں۔'' اس تحقیق سے قدرتی ذہانت کو سمجھنے میں بھی خاصی مدد ملے گی۔ علاوہ ازیں، بہت ممکن ہے کہ مصنوعی ذہانت (آرٹی فیشل انٹیلی جنس) میں 'نیورل نیٹ ورکنگ' پر ان معلومات کا اطلاق کرتے ہوئے ایسے خودکار نظام تیار کرلیے جائیں جنہیں اپنا کام بہتر طور پر انجام دینے کیلیے کم پروسیسنگ کی ضرورت ہو۔ نوٹ: اس تحقیق کی تفصیلات آن لائن ریسرچ جرنل ''کرنٹ بائیالوجی'' کے تازہ شمارے میں شائع ہوئی ہیں۔

پرامید رہیے، صحت مندی اور لمبی عمر پائیے!

بوسٹن: امریکی نفسیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ جو لوگ پرامید رہتے ہیں اور ہر مسئلے میں مثبت پہلو تلاش کرتے ہیں، وہ نہ صرف دوسروں سے زیادہ صحت مند رہتے ہیں بلکہ ان کی عمر بھی قدرے طویل ہوتی ہے۔ اگرچہ عام تاثر بھی یہی ہے کہ 'رجائیت پسندی' یعنی ہر طرح کے حالات میں پرامید رہنے والوں کی صحت اچھی رہتی ہے لیکن اس بارے میں یہ پہلی باقاعدہ تحقیق ہے۔ بوسٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن میں نفسیاتی اور اعصابی ماہرین کی ایک ٹیم نے 233 رضاکاروں کا 22 سال تک مطالعہ کرنے کے بعد دریافت کیا ہے کہ مثبت سوچ سے بلڈ پریشر معمول پر رہنے کے علاوہ امیون سسٹم (جسم کو بیماریوں سے بچانے والا قدرتی نظام) بھی مضبوط رہتا ہے۔ ڈاکٹر لیوینا اولی اور ان کے ساتھیوں کی اس تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ رجائیت پسند افراد بھی اپنی روزمرہ زندگی میں دوسرے لوگوں ہی کی طرح مسائل کا سامنا کرتے ہیں اور ان کا وقتی ردِعمل بھی دوسروں جیسا ہی ہوتا ہے۔ اس کے باوجود، رجائیت پسند فوراً ہی مسئلہ حل کرنے کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں اور وقتی ردِعمل پر ان کا فطری مزاج غالب آجاتا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جسے ماہرین نے ''مثبت تاثر'' کا نام دیا ہے۔ مثبت تاثر کے نتیجے میں ان کا فشارِ خون (بلڈ پریشر) اور جسم کے مختلف حصوں کو خون کی فراہمی بھی معمول پر رہتی ہے؛ اور ان کا امیون سسٹم بھی صحیح طرح کام کرتا رہتا ہے۔ ماہرین کی یہی ٹیم 2019 میں یہ دریافت کرچکی ہے کہ رجائیت پسند افراد کی عمر، یاسیت پسند (ہر وقت مایوسی کا شکار رہنے والوں) کے مقابلے میں 11 تا 15 فیصد زیادہ ہوتی ہے۔ نئی تحقیق سے اس بات کی ایک بار پھر تصدیق ہوئی ہے۔ ''رجائیت پسندی اور اچھی صحت میں تعلق اب اچھی طرح ہمارے سامنے آچکا ہے،'' ڈاکٹر لیوینا نے کہا، ''لیکن لمبی عمر کے معاملے میں یہ طے ہونا باقی ہے کہ آیا رجائیت پسندی اور طویل العمری میں صرف کوئی تعلق ہے یا پھر رجائیت پسندی کی وجہ سے عمر لمبی ہوتی ہے۔'' ریسرچ جرنل ''جیرونٹولوجی سیریز بی'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق پر نیو میکسیکو اسٹیٹ یونیورسٹی میں شعبہ صحتِ عامہ کے پروفیسر، جگدیش کھوبچندانی نے ان الفاظ میں تبصرہ کیا: ''اکیسویں صدی میں مثبت سوچ اور رجائیت پسندی کے بارے میں کئی شہادتیں مل چکی ہیں۔

MNN

اس کپڑے سے بنی ٹی شرٹ دل کی دھڑکن 'سن' سکتی ہے

اس لباس میں سرخ، سبز اور نیلے دھاگے پیزوالیکٹرک سے ملے ہیں جو کپڑے کو حساس مائیکروفون میں بدل سکتے ہیں

وہ دن دور نہیں جب لباس ہی اسمارٹ واچ بن جائے گا اور دل کی دھڑکن سمیت کئی اہم جسمانی افعال کی خبر دے گا۔ یہ پوشاک میساچیوسیٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کے ماہرین نے تیار کی ہے۔ یہ اپنے ماحول سے آواز سن سکتا ہے اور خوبصورت کپڑے سے بنے آرام دہ اور ہوادار لباس کی بدولت آپ اپنے دل کی دھڑکن بھی محسوس کرسکتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کا مکمل ریکارڈ بھی رکھا جاسکتا ہے۔ یہ کپڑا ایم آئی ٹی کے ڈاکٹر وائی یان اور ان کے ساتھیوں نے بنائی ہے جس کی تفصیلات 15 مارچ کے نیچر میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے لیے ماہرین نے کان کے پردے یعنی ایئر ڈرم کا مطالعہ کیا جہاں آواز کی لہریں ارتعاشات پیدا کرتی ہیں۔ اس کے برقی سگنل کوکلیا تک پہنچتے ہیں۔ اب اس کپڑے کے ریشوں سے صوتی لہریں ننھے پیمانے پر ٹکراتے ہیں۔ عام کپڑے میں ٹواروِن نامی ایک میٹریئل شامل کیا گیا ہے جو آواز کی امواج پڑتے ہی تھرتھراہٹ پیدا کرتا ہے۔ لیکن اس لباس میں داب برق یعنی (پیزوالیکٹرک) میٹریئل بھی لگایا گیا ہے۔ اس طرح کے مادّوں پر دباؤ ڈالا جائے تو بجلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر یہاں کے سگنل ایک سرکٹ تک پہنچتے ہیں۔ یہ سرکٹ ایک جانب آواز سناتا ہے اور دوسری جانب اسے ریکارڈ بھی کرتا ہے۔ مائیکروفون والا یہ لباس اتنا حساس ہے کہ یہ لائبریری کی سرگوشی اور بھاری ٹریفک دونوں کی آواز سن سکتا ہے۔ لباس کو دس مرتبہ دھونے کے باوجود بھی اس کا مائیکروفون اور سرکٹ کام کرتا رہتا ہے۔ ابتدائی طور پر کپڑے سے ایک ٹی شرٹ بنائی گئی ہے جو اسٹیتھو اسکوپ کی طرح دل کی دھڑکن سنا سکتی ہے۔ یہ پہننے والے کی سرگوشی بھی سنا سکتی ہے اور ایک دن اسے ای سی جی کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اس میں کچھ سال لگ سکتے ہیں۔ اس کے بعد ایک اور ٹی شرٹ بنائی گئی جو سن اور بول سکتی تھی۔ اس میں شرٹ کی پشت پر دو پیزوالیکٹرک پیوند لگے تھے۔ جب کسی نے تالی بجائی تو شرٹ نے اس کی سمت بتائی، آواز کو ریکارڈ کیا۔

MNN

اے ایم نیکسٹ: دنیا کی پہلی چار سیٹ والی اڑن گاڑی

اے ایم نیکسٹ نامی کار کا ایک فرضی خاکہ جو دنیا میں اڑنے والی پہلی کار ہے جس میں چار افراد بیٹھ سکیں گے

سلوواکیہ: دس برس سے مسلسل تحقیق اور تخلیق کے بعد دنیا کی پہلی چار نشستوں والی فضائی ٹیکسی اب منظرِ عام پر آگئی ہے اور یوں 2027 تک اسے استعمال کے لیے پیش کردیا جائے گا۔ چار سیٹر اڑن کار سلوواکیا کمپنی ایئروموبل نے تیار کی ہے۔ یہی کمپنی اس سے قبل ہوائی جہاز کار کے دیگر ڈیزائن بھی پیش کرچکی ہے۔ اے ایم نیکسٹ کے نام سے اس کار کا پروٹوٹائپ دکھایا گیا ہے لیکن تجارتی پیمانے پر فراہمی کی منزل ابھی چند سال کے فاصلے پر ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ کار صرف تین منٹ میں طیارہ بن جاتی ہے اور اسی طرح اترنے پر بازو سکیڑ کر منٹوں میں طیارے سے گاڑی بن جاتی ہے۔ ابتدائی طور پر یہ فروخت نہیں کی جائے گی بلکہ بڑے شہروں میں اس کی سہولیات فراہم کی جائیں گی جس سے وہ 100 سے 500 میل تک کا فاصلہ طے کرسکیں گے۔ ایئروموبل کمپنی کے مطابق ہر شخص کو کھڑکی والی سیٹ ملے گی جس میں وہ آرام سے بیٹھ سکیں گے، پرواز کے دوران کام کرسکیں گے، یا محض باہر کے منظر سے لطف اٹھا سکیں گے۔ اسی کار کا سادہ ماڈل پانچ برس قبل 2017 میں پیرس ایئر شو میں پیش کیا گیا تھا جس کی پوری دنیا میں دھوم مچ گئی تھی۔ اے ایم نیکسٹ زیادہ سے زیادہ 360 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے سفر کرے گی۔ تاہم کمپنی نے اشارہ دیا ہے کہ اس کے ایک ماڈل کی قیمت 13 سے 16 لاکھ ڈالر تک ہوسکتی ہے جو صرف پائلٹ لائسنس رکھنے والے کو ہی دی جائے گی۔ یہی کمپنی اے ایم نیکسٹ فضائی ٹیکسی سروس بھی شروع کرے گی جس میں یہی کاریں استعمال کی جائیں گی۔ کاروباری تجزیہ کاروں کے مطابق ہوائی ٹیکسیاں وہ اہم ایجاد ہیں جس کی پوری دنیا منتظر ہیں۔ صرف لاطینی امریکہ میں اس کی مارکیٹ 70 ارب ڈالر تک ہوسکتی ہے جبکہ دبئی اور امریکا نے بھی اڑن ٹیکسیوں کے کئی منصوبوں کا آغاز کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایئروموبل کمپنی کے مطابق فضائی ٹیکسیوں پر مسلسل دو عشروں کی تحقیق کی گئی ہے۔

MNN

پارکنسن کی شناخت کے لیے جلد کا ٹیسٹ مددگار ہوسکتا ہے

جلد میں موجود بایومارکر پارکنسن کی دیگر غیر معروف قسم کی شناخت کرسکتا ہے

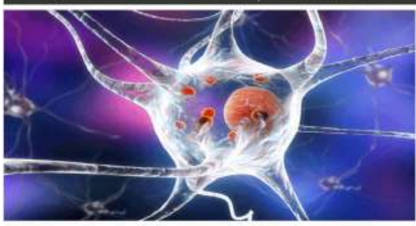

لندن: پارکنسن اور الزائیمر کی شناخت عموماً لگے بندھے ٹیسٹ اور کلینیکل تفتیش سے ہوتی ہے۔ لیکن اب جلد کے ایک ٹیسٹ (بایوپسی) کی بدولت الزائیمر اور پارکنسن کی شناخت اور اس کی قسم کا تعین کرنا ممکن ہے۔ جرنل آف پارکنسن ڈیزیز کیمطابق مریضوں میں ایک اہم بایومارکر (یعنی حیاتیاتی جزو) 'فاسفورائی لیٹڈ الفا سائنوکلائین (پی سنک) ان کے دماغ اور جلد میں جمع ہوتا ہے۔ اس طرح پارکنسن ڈیزیز کو عام پارکنسزم سے الگ کرکے دیکھا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اس کیفیت میں ٹاؤ نامی پروٹین دماغ میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ اس طرح جلد کی بایوپسی سے عام پارکنسن مرض (پی ڈی) اور اس کی ذیلی اقسام میں فرق کرنا بہت آسان ہوسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مرض کی ابتدا میں ہی اس کی شناخت ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ پارکنسن کی کئی اقسام ہیں ان میں سے ایٹائپیکل پارکنسزم، پروگریسو سپرنیوکلیئر پالسی (پی ایس پی) اور کارٹیکوبیسل سنڈرم (سی بی ایس) ٹاؤ نامی پروٹین کے جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ ان کا علاج بھی الگ الگ ہوتا ہے لیکن ان کی شناخت میں بہت مشکل ہوتی ہے۔ اس طرح جلد کی بایوپسی سے عام پارکنسن یا پی ڈی اور پی ایس پی یا سی بی ایس کے درمیان فرق کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں پہلے مرحلے میں پی ڈی کے 26، پی ایس پی کے 18 اور سی بی ایس کے شکار 8 مریض بھرتی کئے گئے۔ پھر مزید 26 تندرست افراد بھرتی کیے جنہیں کوئی دماغی عارضہ نہ تھا۔ اس ضمن میں مئی 2014 سے اپریل 2017 کے درمیان تحقیقات کی گئیں۔ تمام افراد کے پیر، ران، اور گردن اور کھوپڑی کی اطراف سے جلد کی بافتوں کے نمونے لیے گئے۔ لیکن معلوم ہوا کہ پی ایس پی اور سی بی ایس کو چھوڑ کر پارکنسن کی دیگر اقسام میں پی سنک بایومارکر پایا گیا۔ اس طرح جلد کی بدولت بہت آسانی سے پارکنسن کی دوسری اقسام کو بہت درستگی سے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح پارکنسن کے امراض کو بہت سہولت سے شناخت کرکے علاج کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔

MNN

جاپان کے اس روبوٹ بکرے پر سواری کی جاسکتی ہے

جاپانی کاواساکی کمپنی نے روبوٹ بکرا بنایا ہے جسے کاواساکی بیکس کا نام دیا گیا ہے

ٹوکیو: جاپانی قوم روبوٹ سے محبت کرنے والی سب سے مشہور قوم ہے۔ اب کاواساکی کمپنی نے روبوٹ پہاڑی بکرا بنایا ہے جس پر سواری کی جاسکتی ہے لیکن یہ اپنی روایتی سست رفتاری سے ہی آگے بڑھتا ہے۔ اسے آئیبیکس یا پہاڑی بکری کو دیکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے اور اسی مناسبت سے 'کاواساکی بیکس' کا نام دیا گیا ہے۔ تاہم اس کی سفید رنگت روایتی بکری کی طرح ہے جو شاید پروٹوٹائپ کی وجہ سے بنائی ہے۔ اس کا پورا تکنیکی نام آر ایچ پی آئی بیکس یعنی روبسٹ ہیومنائڈ پلیٹ فارم پہاڑی بکرا ہے۔ کاواساکی کمپنی نے کہا ہے کہ ہم موٹر بائیک اور موٹر بوٹ بناتے رہے اور اب ہم نے موٹر بکرا تیار کیا ہے۔ کمپنی کے مطابق اس میں پہیوں کی بجائے پیر لگائے گئے ہیں جس کی بدولت یہ ناہموار جگہ پر چل سکتے ہیں۔ لیکن ہموار سطح پر یہ بیٹھ سکتا ہے اور ٹانگیں موڑ لیتا ہے۔ اب اس کے دھڑ سے چھوٹے پہیے برآمد ہوتے ہیں اور یوں کاواساکی آئی بیکس کار کی طرح چلنے لگتا ہے۔ اگلے مرحلے میں اسے مزید تیز رفتار اور متوازن بنا کر فوج اور پولیس کے لیے تیار کیا جائے گا۔ کاواساکی کے ایجاد کردہ صنعتی روبوٹس دنیا بھر میں استعمال ہورہے ہیں تاہم اب وہ اس کا دائرہ کار مزید پھیلانا چاہتی ہے تاکہ معاشرے کے دیگر مسائل حل کئے جاسکیں۔ ایسے روبوٹ جو عمر رسیدہ افراد کی مدد کرسکیں یا پھر مزدوروں کو وزن اٹھانے میں مدد فراہم کرسکیں۔ روبوٹ بکری کہیں یا بکرا یہ مجموعی طور پر 220 پونڈ وزن اٹھاسکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس پر بیٹھنے کا عمل کوئی بہت آرام دہ نہیں

MNN

دورانِ سفر زمینی کشش سے بیٹریاں چارج کرنے والی ٹرین

فورٹیسکیو کمپنی کی مال بردار ریل گاڑیاں جسے انفینیٹی ٹرین بنانے کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے جو ثقلی قوت سے بجلی بنا سکے گی

پرتھ: اگرچہ یہ سائنس فکشن فلم کا تصور لگتا ہے لیکن آسٹریلوی اور برطانوی کمپنی نے 'انفینیٹی ٹرین' منصوبے پر کام شروع کردیا ہے جس کی بیٹریاں چلتے ہوئے ثقلی قوت سے ازخود چارج ہوتی رہیں گی۔ آسٹریلوی کان کن کمپنی فورٹیسکیو اور برطانیہ کے ولیم ایڈوانسڈ انجینیئرنگ نے اس پر کام بھی شروع کردیا ہے۔ اس ٹرین میں فولادی کچ دھات (آئرن اور) ہوگا اور وہ کشش ثقل سے بیٹریاں چارج کریں گی اور یہ عمل چلتے ہوئے بھی ممکن ہوگا۔ آسٹریلوی مائننگ کمپنی دنیا میں خام لوہے یا کچ دھات سے وابستہ سب سے بڑی کمپنی اور ریلوے کے ذریعے دور دراز علاقوں تک خام لوہا بھیجتی ہے۔ نئی مجوزہ ٹرین پر ایک مرتبہ لوہا بھرا جائے گا تو بیٹریاں ثقلی قوت سے ازخود چارج ہوں گی جس سے خالی ٹرین کی واپسی کے لیے وافر بجلی فراہم ہوگی۔ کمپنی کے مطابق ان کی ٹرینیں کان سے ہزاروں ٹن لوہا لے کر جب سفر کرتی ہیں تو وہ بیشتر راستہ پھسلنی کی طرح نشیب میں ہوتا ہے۔ اس دوران ثقلی قوت سے بیٹریاں چارج ہوں گی اور واپسی کے سفر میں یہ بجلی کام آئے گی۔ اس کے بعد کمپنی نے اس تصور پر کام شروع کردیا۔ اس تصور کی عملی آزمائش کے لیے اگلے دو سال میں ساڑھے چار کروڑ یورو کی رقم مختص کی گئی ہے۔ مجموعی طور پر فورٹیسکیو کمپنی کے پاس 54 ریل گاڑیاں ہیں اور ایک برس میں ان کے لیے 8 کروڑ لیٹر ڈیزل درکار ہوتا ہے۔ لیکن ثقلی قوت سے بجلی بنانے کی ساری ٹیکنالوجی کی تفصیل نہیں دی گئی ہے۔ تاہم کمپنی نے اس ٹیکنالوجی کو کمرشلائز بنانے کا بھی عندیہ دیا ہے۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سنجو سیمسن وہ کھلاڑی ہیں جنہیں دھونی اپنی کمان سونپنا چاہیں گے: عرفان پٹھان

نئی دہلی (ایم این این): ٹاٹا آئی پی ایل اور ہندوستانی کرکٹ کے تین بڑے نام۔ ایم ایس دھونی، وراٹ کوہلی اور روہت شرما۔ کل سے شروع ہونے والے ۱۹ویں سیزن میں ایک بار پھر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کیلئے بے تاب ہوں گے۔ جیو اسٹار کے پروگرام ''آئی پی ایل ٹوڈے لائیو'' پر گفتگو کرتے ہوئے ماہرین آکاش چوپڑہ اور عرفان پٹھان نے ایم ایس دھونی کی بیٹنگ پوزیشن، وراٹ کوہلی کی فٹنس اور ان تینوں کھلاڑیوں کے متوقع مظاہرے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ عرفان پٹھان نے کہا کہ سی ایس کے ٹیم میں سنجو سیمسن کی شمولیت اس بات کا اشارہ ہو سکتی ہے کہ ٹاٹا آئی پی ایل ۲۰۲۶ء ایم ایس دھونی کا آخری سیزن ہوگا۔ عرفان کے مطابق، ''ایسا لگتا ہے کہ یہ ایم ایس دھونی کا آخری سیزن ہوگا۔ اس کے آثار رہے ہیں کیونکہ چنئی کی ٹیم نے ایک ایسے وکٹ کیپر بلے باز کو شامل کیا ہے جو اگلے کئی سالوں تک کھیل سکتا ہے۔ آپ اس کے گرد اپنی ٹیم تیار کر سکتے ہیں اور وہ فرنچائز کا چہرہ بن سکتا ہے۔ وہ کھلاڑی سنجو سیمسن ہے۔ اس نے حال ہی میں ورلڈ کپ جیتا ہے اور بہترین فارم میں ہے۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی ہے جسے ایم ایس دھونی اپنی کمان سونپنا چاہیں گے، جس میں یہ سب کرنے کی قابلیت ہو اور مداح بھی اس سے اپنائیت محسوس کر سکیں۔ سنجو کے آنے سے مجھے لگتا ہے کہ دھونی اب کہہ سکتے ہیں کہ شاید اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کسی اور کے سپرد کر دیں۔'' آئی پی ایل میں ایم ایس دھونی کی میچ ختم کرنے کی صلاحیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا: ''جب سی ایس کے نے احمد آباد میں اپنی گزشتہ ٹرافی جیتی تھی، تب بھی یہ بحث چل رہی تھی کہ وہ بیٹنگ آرڈر میں بہت نیچے آ رہے ہیں۔ بڑھتی عمر اور گھٹنے کی تکلیف کی وجہ سے ان کے ذہن میں اپنی حکمت عملی واضح تھی کہ وہ آخری دو اوورز میں بیٹنگ کیلئے آئیں گے۔

اس آئی پی ایل میں مجھے کچھ ثابت نہیں کرنا: گل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی یکروزہ اور ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے جمعرات کو کہا کہ ۲۰۲۶ء کے ٹی-۲۰ ورلڈکپ سے قبل ہندوستانی ٹیم سے باہر کئے جانے کے بعد، آنے والے آئی پی ایل میں انہیں کچھ بھی ثابت نہیں کرنا ہے۔ گل مختصر ترین فارمیٹ میں ٹیم انڈیا کے نائب کپتان تھے، لیکن ٹاپ آرڈر میں سنجو سیمسن کو جگہ دینے کے لئے انہیں ٹیم سے باہر کر دیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ ہندوستان نے ریکارڈ تیسری بار یہ خطاب جیتا۔ پریس کانفرنس کے دوران جب گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھمن گل سے پوچھا گیا کہ کیا ورلڈکپ ٹیم سے باہر کئے جانے کے بعد انہیں کچھ ثابت کرنا ہے تو انہوں نے کہا ''بالکل نہیں، سر۔ مجھے لگتا ہے کہ اگر آپ پچھلے ۳ یا ۴ سیزن دیکھیں تو میرے خیال میں ائی پی ایل میں سب سے زیادہ رن میرے ہی ہیں۔ اس لئے مجھے نہیں لگتا کہ اس سیزن میں مجھے خاص طور پر کچھ بھی ثابت کرنا ہے۔ پچھلے ۴ برسوں میں میں اس ٹیم کے لئے جتنا کھیلا ہوں، مجھے لگتا ہے کہ ایک ٹیم کے طور پر ہم نے کافی اچھا مظاہرہ کیا ہے اور ایک بلے باز کے طور پر بھی میں نے بہترین کارکردگی دکھائی ہے۔ اس لئے مجھے نہیں لگتا کہ مجھے کسی کو بھی اپنی قابلیت ثابت کرنے کی ضرورت ہے۔ میں اپنے فارم سے مطمئن ہوں۔'' واضح رہے کہ شبھمن گل نے آئی پی ایل کے گزشتہ سیزن میں ۶۵۰ رن بنائے تھے، اس سے پچھلے سال ۴۲۶ رن اور ۲۰۲۳ء میں ۸۹۰ رن بنائے تھے۔ اس موقع پر گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھمن گل نے آئی پی ایل میں 'امپیکٹ پلیئر' کے تعلق سے اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ رول پسند نہیں ہے۔ اس کی وجہ سے ٹیم کا توازن متاثر ہوتا ہے

آئی پی ایل 2026: بنگلورو اور حیدرآباد کے مقابلے سے دھماکہ خیز آغاز

نئی دہلی (ایم این این): کہا جاتا ہے کہ کرکٹ 'ایک جینٹلمین' یعنی شائستہ افراد کا کھیل ہے، لیکن دوسری جانب انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ایک ایسا رنگا رنگ میلہ ہے جہاں یہی 'جینٹلمین' بھی کبھار بچوں جیسا جوش و خروش دکھاتے نظر آتے ہیں۔ ہفتہ کی شب چناسوامی اسٹیڈیم میں ایک بار پھر یہی منظر دیکھنے کو ملے گا، جب دفاعی چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلورو کا مقابلہ سن رائزرس حیدرآباد سے ہوگا۔ آر سی بی نے نئی ملکیت کے تحت ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ یہ فرنچائز، جسے وجے مالیا نے ۲۰۰۸ء میں ۴۵۰ کروڑ روپے میں خریدا تھا، گزشتہ چند برسوں میں غیر معمولی ترقی کرتے ہوئے اب ۱۶ ہزار ۵۰۰ کروڑ روپے سے زائد مالیت کی حامل ہو چکی ہے۔ فی الحال اس کی ملکیت آدتیہ برلا گروپ کے پاس ہے، جس میں ٹائمز آف انڈیا گروپ، بولٹ وینچرز اور بلیک اسٹون بھی شراکت دار ہیں۔ یہ معاہدہ آئی پی ایل کی بڑھتی ہوئی تجارتی اہمیت کو واضح کرتا ہے اور ٹیم سے میدان کے اندر اور باہر غیر معمولی توقعات وابستہ کرتا ہے۔ تاہم، دولت اور ٹرافیاں ماضی کی تلخ یادوں کو مکمل طور پر مٹا نہیں سکتیں۔ گزشتہ سال جب آر سی بی نے بالآخر اپنی بدقسمتی کا سلسلہ توڑتے ہوئے آئی پی ایل کا خطاب جیتا، تو جشن کا یہ موقع ایک افسوسناک سانحے میں بدل گیا۔ اسٹیڈیم کے باہر بھگدڑ مچنے سے خوشیاں ماند پڑ گئیں اور اس واقعے میں گیارہ شائقین اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، جبکہ حکام کو شدید تنقید اور سوالات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس واقعے کے بعد اسٹیڈیم کے داخلی راستوں کی از سر نو تعمیر کی گئی، ہجوم کو قابو میں رکھنے کے انتظامات مزید سخت کیے گئے اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے ضوابط کو بھی بہتر بنایا گیا۔ امید کی جا رہی ہے کہ ان اقدامات سے سبق سیکھا گیا ہوگا اور آئندہ شائقین بلا خوف و خطر اپنی ٹیم کی حوصلہ افزائی کر سکیں گے، جبکہ انہیں بہتر سہولیات بھی میسر آئیں گی۔ اگر میدان کی بات کی جائے تو چناسوامی اسٹیڈیم بلے بازوں کیلئے نعمت سے کم نہیں۔ یہاں کی پچ نہایت ہموار اور تیز ہے جبکہ باؤنڈریز بھی نسبتاً مختصر ہیں، جس کے باعث گیند با آسانی ہوا میں بلند ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ ٹاس کی اہمیت اپنی جگہ برقرار ہے، تاہم کوئی چالاک گیند باز یا جارحانہ بلے باز چند ہی اوورز میں میچ کا رخ بدل سکتا ہے۔ آر سی بی کی بیٹنگ لائن کی قیادت وراٹ کوہلی کر رہے ہیں، جو اپنی شاندار ٹائمنگ، برق رفتار فٹ ورک اور اننگز کی رفتار کو بوقت ضرورت بڑھانے کی صلاحیت کے باعث گیند بازوں کیلئے کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہیں۔ فل سالٹ اور ٹم ڈیوڈ ابتدائی اوورز میں انتہائی تیز رفتار بیٹنگ کرتے ہیں، جبکہ رجت پاٹیدار اور وینکٹیش ایئر مڈل آرڈر کو استحکام فراہم کرتے ہیں اور دباؤ میں بہترین کارکردگی دکھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جتیش شرما نہ صرف وکٹ کیپنگ کے فرائض انجام دیتے ہیں بلکہ اننگز کو موثر انداز میں اختتام تک پہنچانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔

آر سی بی بمقابلہ ایس آر ایچ: سب سے زیادہ رنز بنانے والے 3 بلے باز

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کا پہلا مقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) اور سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے درمیان ۲۸ مارچ کو ایم چناسوامی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جانا ہے۔ آر سی بی نے گزشتہ سال ۱۸ سال کا انتظار ختم کرتے ہوئے پہلی بار ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔ آئیے آپ کو ان تین بلے بازوں کے بارے میں بتاتے ہیں جنہوں نے آر سی بی اور حیدرآباد کے درمیان کھیلے گئے میچوں میں سب سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ وراٹ کوہلی: رائل چیلنجرز بنگلورو کی طرف سے کھیلتے ہوئے سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ وراٹ کوہلی کے نام ہے۔ کوہلی نے ایس آر ایچ کے خلاف ۲۴ اننگز میں ۱۴۲ کے اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کرتے ہوئے ۸۰۵ رنز بنائے ہیں۔ اس دوران انہوں نے ایک سنچری اور ۵ نصف سنچریاں بھی اسکور کیں۔ یعنی کوہلی کو سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف کھیلنا خاصا پسند ہے۔ آئی پی ایل ۲۰۲۵ء میں ایس آر ایچ کے خلاف میچ میں کوہلی نے ۲۵ گیندوں پر ۴۳ رنز کی شاندار اننگز کھیلی تھی۔ وراٹ کوہلی اس لیگ کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز بھی ہیں، جنہوں نے ۲۶۷ میچوں میں اب تک ۸۶۶۱ رنز بنائے ہیں۔ ڈیوڈ وارنر: سن رائزرس حیدرآباد اور آر سی بی کے درمیان ہونے والے میچوں میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں ڈیوڈ وارنر دوسرے نمبر پر ہیں۔ وارنر نے آر سی بی کے بولنگ اٹیک کا ۱۳ میچوں میں سامنا کیا اور ۱۶۳ کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلتے ہوئے ۶۴۷ رنز بنائے۔ تاہم، وہ اس سیزن میں ٹورنامنٹ کا حصہ نہیں ہیں۔ سابق آسٹریلوی بلے باز نے اپنی کپتانی میں ۲۰۱۶ء میں سن رائزرس حیدرآباد کو چیمپئن بنایا تھا۔ وارنر نے اپنے آئی پی ایل کیریئر کے ۱۸۴ میچوں میں ۶۵۶۵ رنز بنائے ہیں اور وہ لیگ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے غیر ملکی بلے باز ہیں۔ اے بی ڈی ویلیئرس: آر سی بی کی جرسی میں کھیلتے ہوئے اے بی ڈی ویلیئرس کا سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف ریکارڈ شاندار رہا ہے۔ انہوں نے ایس آر ایچ کے بولنگ اٹیک کا ۱۷ میچوں میں سامنا کیا اور ۱۵۵ کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلتے ہوئے ۵۴۰ رنز بنائے۔ ڈی ویلیئرز نے ۵ نصف سنچریاں بھی اسکور کیں۔ قابل ذکر ہے کہ انہوں نے ۲۰۲۱ء میں آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔

خواتین چیمپئن لیگ: کوارٹر فائنل کے پہلے لیگ میں بارسلونا کی ریئل میڈرڈ پر فتح

نئی دہلی (ایم این این): فٹ بال کلب بارسلونا نے اسپین میں خواتین کے فٹ بال میں اپنا غلبہ ثابت کرتے ہوئے یو ای ایف اے (یوئیفا) ویمنز چیمپئن لیگ کوارٹر فائنل کے پہلے لیگ میں ریئل میڈرڈ کے خلاف ۲-۶ گول سے شاندار جیت درج کی ہے۔ بدھ کو کھیلے جانے والے مقابلے میں ایوا پازور کے پہلے منٹ میں کیے گئے گول کی بدولت بارسلونا نے کھیل پر جلد ہی اپنا کنٹرول قائم کر لیا۔ ۱۳ویں منٹ تک اسکور ۰-۲ گول ہو گیا تھا، جب گول کیپر میسا روڈریگز وکی لوپیز کے کراس پر اسمی بروئز کے فار پوسٹ ہیڈر کو روک نہ سکیں۔ لنڈا کیسیڈو نے کچھ وقت کے لیے میڈرڈ کو میچ میں واپس لانے کی کوشش کی؛ انہوں نے دوڑ لگاتے ہوئے آف سائیڈ ٹریپ کو توڑا، کاٹا کول کو چکمہ دیا اور اطمینان سے گول کر دیا۔ لیکن صرف دو منٹ بعد، ایرین پاریڈیس نے ایک کارنر سے زوردار ہیڈر لگا کر بارسلونا کی دو گول کی برتری کو دوبارہ بحال کر دیا۔ پازور نے ۵۷ویں منٹ میں پھر سے گول کر کے اسکور ۱-۴ گول کر دیا۔ سات منٹ بعد لوپیز نے پانچواں گول کیا۔ کیرولین گراہم ہینسن نے دائیں جانب جگہ بنائی اور گیند کو پیچھے کی طرف کھینچا، جس کے بعد لوپیز نے اپنے بائیں پیر سے گول کر دیا۔ اس کے بعد کیسیڈو نے رات کا سب سے شاندار گول کیا، ایک طویل پاس پر تیزی سے دوڑتے ہوئے، پاریڈیس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے انہوں نے ایک ایسا زوردار لانگ رینج شاٹ لگایا جسے روکنا ناممکن تھا۔ تاہم، ان کی یہ کوشش رائیگاں ثابت ہوئی، کیونکہ میچ کے آخر میں میڈرڈ کے پنالٹی ایریا میں گراہم ہینسن کو گرا دیا گیا۔ اس سے پٹیلس کو اسپاٹ کک سے گول کرنے کا موقع ملا اور بارسلونا نے ۲-۶ گول سے شاندار فتح حاصل کی۔

امیلیا کیر نے مسلسل چوتھی بار ڈیبی ہاکلے میڈل جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم کی کپتان امیلیا کیر نے مسلسل چوتھی بار ڈیبی ہاکلے میڈل اپنے نام کیا، جبکہ مردوں کی ٹیم کے فاسٹ بولر جیکب ڈفی نے سر رچرڈ ہیڈلی میڈل حاصل کیا۔ امیلیا نے اپنی ٹیم کو مسلسل تیسری بار سپر اسمیش کا ٹائٹل جتایا۔ وہ ۷۰ کے اوسط سے ۳۵۴ رنز بنا کر نیوزی لینڈ کی ٹی ۲۰ رن چارٹ میں سرفہرست رہیں۔ سب سے زیادہ وکٹ لینے والوں میں وہ دوسرے نمبر پر رہیں۔ انہیں ویمنز ٹی ۲۰ پلیئر آف دی ایئر بھی منتخب کیا گیا۔ ۳۱ سالہ ڈفی کے لیے ٹیسٹ کرکٹ کا یہ دور انتہائی شاندار رہا، جنہوں نے ۱۶ کے اوسط سے ۲۵ وکٹ حاصل کیے۔ اس دوران چار میچوں میں تین بار پانچ وکٹ لینے کا کارنامہ بھی شامل ہے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ان کا طویل اسپیل ان کی زبردست فٹنس اور برداشت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، انہیں ٹیسٹ پلیئر آف دی ایئر اور فرسٹ کلاس بولنگ کے لیے ونسر کپ سے بھی نوازا گیا۔ دیگر فاتحین میں، ٹم سیفرٹ کو ۱۵۴ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۷۳۹ رنز بنانے پر مینز ٹی ۲۰ پلیئر آف دی ایئر منتخب کیا گیا جبکہ ڈیرل مچل نے ۱۳۸ کی اوسط سے ۶۹۲ رنز بنا کر ون ڈے ایوارڈ جیتا اور اس فارمیٹ میں دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی بن گئے۔ بروک ہالیڈے نے ۷۱ کے اوسط سے ۳۹۱ رنز بنا کر ویمنز ون ڈے پلیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ حاصل کیا۔ ہنری نکولس نے گھریلو کرکٹ میں اپنی برتری برقرار رکھی اور ریڈ پاتھ کپ کے ساتھ ساتھ مینز ڈومیسٹک پلیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ بھی اپنے نام کیا۔ دوسری جانب، جیس کیر نے خواتین کے گھریلو کرکٹ میں تین ایوارڈز جیتے۔ انہوں نے ویمنز ڈومیسٹک پلیئر آف دی ایئر، سپر اسمیش ویمنز پلیئر آف دی ایئر اور خواتین کی گھریلو بولنگ کے لیے فل بلیک کپ حاصل کیا۔ کیٹن کلارک کو سپر اسمیش مینز پلیئر آف دی ایئر منتخب کیا گیا جبکہ کیٹ اینڈرسن نے خواتین کی بیٹنگ کے لیے روتھ مارٹن کپ جیتا۔ کرس گفنی کو آئی سی سی ایلیٹ پینل میں ایک اور شاندار سیزن کے بعد امپائر آف دی ایئر قرار دیا گیا۔ اس سیزن میں انہیں ایشز کے علاوہ آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں امپائرنگ کا موقع بھی ملا۔ تجربہ کار منتظم اور نیوزی لینڈ کے سابق کھلاڑی مارٹن اسنیڈن کو کرکٹ میں ان کی شاندار خدمات کے اعتراف میں برٹ سٹکلف میڈل سے نوازا گیا۔

پرینکا چوپڑا Bvlgari ایونٹ میں تنقید کی زد میں، مداح منقسم

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ سے ہالی ووڈ تک کامیاب سفر کرنے والی اداکارہ پرینکا چوپڑا ایک بار پھر سوشل میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گئی ہیں، اس بار ان کی کسی فلم یا اعلان کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک عالمی فیشن ایونٹ میں ان کی موجودگی پر ہونے والی بحث کے باعث۔ حال ہی میں ہونے والے **Bvlgari** ایونٹ (بلغری تقریب) میں پرینکا چوپڑا نے کئی بین الاقوامی ستاروں کے ساتھ شرکت کی، جن میں این ہیتھوے، دعا لیپا، جیک بلینتھال، لیو مظفی اور کم جی وون شامل تھے۔ ایونٹ کی تصاویر اور ویڈیوز وائرل ہوتے ہی سوشل میڈیا پر ایک نئی بحث چھڑ گئی۔ متعدد صارفین نے دعویٰ کیا کہ پرینکا چوپڑا اس گروپ میں کچھ الگ اور فاصلے پر نظر آ رہی تھیں۔ کچھ نے تبصرہ کیا کہ وہ ''ایک ایسے گروپ میں نئی لڑکی'' کی طرح محسوس ہو رہی تھیں جہاں باقی ستارے پہلے سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ اس تاثر نے ان کے ہالی ووڈ میں مقام اور قبولیت پر سوالات کو جنم دیا۔ کچھ ناقدین نے یہاں تک کہا کہ ہالی ووڈ میں ان کی اپیل ''مسلسل نہیں رہی'' اور وہ وہاں مکمل طور پر ضم نہیں ہوئیں۔

ٹیلر سوئفٹ نے iHeartRadio ایوارڈز میں 7 اعزاز جیتے

نئی دہلی (ایم این این): عالمی پاپ اسٹار ٹیلر سوئفٹ نے iHeartRadio Music Awards 2026 میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے سات ایوارڈز اپنے نام کیے اور ایک بار پھر اپنی عالمی مقبولیت ثابت کر دی۔ لاس اینجلس کے ڈولبی تھیٹر میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں سوئفٹ نے سال کی بہترین آرٹسٹ اور بہترین پاپ البم سمیت اہم اعزازات جیتے، جبکہ ان کے البم ''دی لائف آف شوگرل'' نے بھی نمایاں کامیابی حاصل کی۔ تقریب میں ان کا انداز بھی خاص توجہ کا مرکز رہا، جہاں انہوں نے ویڈر ہوفٹ کا ڈیزائن کردہ تکسال سبز لباس پہنا اور مختلف قیمتی زیورات کے ساتھ اپنی شخصیت کو مزید نمایاں کیا۔ خاص طور پر سلیم مزنار کی ڈیزائن کردہ ہیرے کی انگوٹھی نے سب کی توجہ حاصل کی، جس کی قیمت تقریباً ۲۱ ہزار ڈالر بتائی جا رہی ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں جب سوئفٹ نے لبنانی ڈیزائنرز کا انتخاب کیا ہو، وہ اس سے قبل ایلی صاب، ریم اکرا اور زہیر مراد کے ملبوسات بھی پہن چکی ہیں، خاص طور پر اپنے مشہور ایراس ٹور کے دوران۔ ایوارڈ وصول کرتے ہوئے، سوئفٹ نے ایک اہم پیغام بھی دیا اور نوجوان فنکاروں کو مشورہ دیا کہ وہ سیکھنے کے عمل میں صبر کریں اور سوشل میڈیا کے دباؤ سے متاثر نہ ہوں۔ انہوں نے کہا، ''میں نے ہزاروں گھنٹے اکیلے گٹار بجانے اور گانے لکھنے میں گزارے...

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,